شیطان کا عدن

SATAN'S EDEN

فرمودہ از:

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

ناشرین: اینڈ ٹائم میسیج بیلیورز اسمبلیز

پاکستان ۔

پتہ: پاسٹر انور جاوید۔

پی۔او۔بکس 5170 ماڈل ٹاؤن، لاہور

پیغام	پردۂ وقت کے پار
واعظ	ریورنڈ ولیم میرئین برینہم
مقام	جیفرسن ویل انڈیانا۔ یو۔ ایس۔ اے
دن	29 اگست 1965ء بوقت شام
تعداد	2000
اشاعت	جولائی 2011ء
زیرِ طباعت	جاوید انٹرپرائزز

شیطان کا عدن

1-1 آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔ پیارے خدا آج رات کے اِس عظیم موقع کے لئے ہم تیرے نہایت شکر گزار ہیں کہ ایک بار پھر ہم خداوند یسوع کے نام میں جمع ہوئے ہیں تاکہ اپنے دشمن یعنی تیرے دشمن کا میدانِ جنگ میں کلام کے ساتھ مقابلہ کر سکیں اور اُسے تیرے لوگوں کے درمیان سے نکال دیں تاکہ لوگ آج رات خوشخبری کی روشنی کو پا سکیں۔ میری دعا ہے کہ تو ہماری آنکھوں کو اپنے سرمہ سے مسح کرتا کہ یہ سچائی کے لئے کھل سکیں اور جب ہم یہاں سے رخصت ہوں تو اپنے دلوں میں یوں کہہ رہے ہوں ”جب وہ راستہ میں ہم سے باتیں کرتا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے“۔ بیماروں اور مصیبت زدوں کو شفا عطا کر۔ جو پژمردہ ہیں ان کو بلند حوصلہ عطا کر۔ کمزور ہاتھوں کو اوپر اٹھا دے جو پہلے نیچے لٹکے ہوئے تھے۔ بخش دے کہ ہم خداوند یسوع کی آمد کی طرف نظریں لگا سکیں۔ جو ہمارے ایمان کے مطابق قریب ہے۔ ہم یہ سب کچھ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔ تشریف رکھئے۔

2-1 آج شام میں پیغام کو جلد ختم کرنے کی کوشش کروں گا کیونکہ بہت لوگ ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہیں تاکہ عبادت میں شرکت کریں اور شاید اُن کو واپس جانے کے لئے کافی سفر کرنا ہو اور میں آپ کی آمد کے لئے آپ کا شکر گزار بھی ہوں۔ آج صبح میں خود بھائی نیول کو سننا چاہتا تھا۔ میں نے انہیں بارہا سنا ہے اور کبھی بھی ایسا نہیں ہوا کہ میں نے [illegible]

اُسے سننے کے لئے میں خداوند کی راہنمائی کے تحت آیا تھا۔ بہت اعلیٰ پیغام تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اِسی سبب سے آپ لوگ اُنہیں سننے کے لئے چلے آتے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ انہیں سننا ہمیشہ آپ کے لئے سودمند ہوگا۔

3-1 میں آج صبح اور دوپہر کو کچھ شخصی ملاقاتیں بھگتانے کی کوشش کرر ہا تھا لیکن ابھی بھی بہت سی باقی ہیں۔ ایک دفعہ یترو نے موسیٰ سے کہا" یہ کام تیرے لئے بہت مشکل ہے"۔ اِسی طرح آپ میں سے بہت سے بھائی ہیں جن میں سے ہر ایک کا جائز مسئلہ ہے اور وہ ایسی باتیں ہیں جن پر توجہ دینا ضروری ہے اور میں اپنی کلیسیا کے پادری صاحب یا بھائی مین کی سفارش کروں گا یا جو دیگر ہمارے ہم ایمان خادم ہیں آپ اُن کے پاس جا سکتے ہیں۔ وہ آپ کو بتا دیں گے کہ آپ کو کیا کرنا چاہیے۔ کچھ لوگوں کے بچوں کی باہمی شادیوں کی باتیں یا اور کئی غلط باتیں ہوتی ہیں۔ یہ اشخاص کسی بھی دوسرے آدمی کی طرح ہی آپ کی مدد کریں گے کیونکہ وہ مسیح کے بندے ہیں۔ آپ ان کے پس جائیں اور مجھے یقین ہے کہ یہ آپ کو ہر وہ مدد بہم پہنچائیں گے جس کی آپ کو ضرورت ہوگی۔

میں سب لوگوں تک نہیں پہنچ سکتا۔ آپ جہاں بھی جائیں گے لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہی ہوتا جائے گا آپ ان میں سے ہر ایک کے پاس پہنچنا چاہیں گے مگر نہیں پہنچ پائیں گے۔ لیکن میں مسلسل دعا کرر ہا ہوں کہ خدا آپ کے لئے سب کچھ درست بنا دے۔

1-2 آج ہم خدا کے کلام میں سے پیدائش کی کتاب 3 باب سے کچھ حصہ پڑھیں گے اور کچھ باتوں کا حوالہ دیں گے جن پر ماضی میں ہم گفتگو کرتے رہیں ہیں اور ہم دیکھیں گے کہ یہاں سے رخصت ہونے تک خداوند یسوع ہمیں مزید کچھ عطا کرے گا۔ میری دعا ہے

''اور سانپ کل دشتی جانوروں سے جن کو خداوند خدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عورت سے کہا کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ تم باغ کے کسی درخت کا پھل نہ کھانا؟ عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خدا نے کہا ہے کہ تم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے۔تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مرو گے بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں کو خوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے کھایا۔تب دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُن کو معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں اور انہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں'' اس کلام کے پڑھے جانے پر خداوند کی برکت ہو۔اب میں اِس حصہء کلام سے جو عنوان اخذ کرنا چاہوں گا وہ ہے ''**شیطان کا عدن**'' شیطان کا عدن کہنا کچھ ناقابلِ ہضم سی بات لگتی ہے۔ یہ بھی اُسی طرح کا معاملہ ہے جیسے میں ایک اتوار کی شب آپ کو یہاں ''ایک باشعور شخص کا فلٹر اور ایک مقدس شخص کی پسند کا ذائقہ کے عنوان پر کلام سنا رہا تھا۔بعض اوقات ایسی ثقیل باتیں ہمیں کسی نکتہ پر لے آتی ہیں اور ہمیں کچھ سکھاتی اور کلام پڑھنے کی طرف مائل کر دیتی ہیں اور میں اپنی ساری جماعت سے یہی بات چاہتا ہوں۔'' آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اُس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے''۔پس کلام کو پڑھئے،اس کا مطالعہ کیجئے اور اسے خدا کی آنکھوں سے پڑھئے تاکہ آپ کے ذہن سمجھ سکیں کہ ہمیں اس موجودہ وقت

3-1 آج شام میں آپ سے صرف یہ کہنا چاہوں گا کہ ''کاش میں ایسے یا ایسے کرسکتا ''۔ میں لوگوں کے ساتھ باتیں کرنا پسند کرتا حتیٰ کہ میں آپ میں سے ہر ایک کے ساتھ اُس کے گھر جانا پسند کرتا۔ خدا جانتا ہے کہ یہ سچ ہے۔ میں آپ میں سے ہر ایک کے ساتھ اُس کے گھر جانا پسند کرتا، آپ کے ساتھ ناشتہ کرتا اور کل سہ پہر کو آپ کے ساتھ گہریوں کے شکار کے لئے جانا پسند کرتا۔ سمجھے؟ میں اِس طرح کرنا پسند کرتا، لیکن میں ایسا نہیں کرسکتا۔ میں آپ کے ساتھ گھر جا کر اور کچھ دیر بیٹھ کر گفتگو کرنا پسند کرتا، عبادت کے بعد پورچ میں بیٹھ کر آپ کے ساتھ آپ کی بھلائی اور خدا کے بارے میں گفتگو کرنا پسند کرتا، میں ایسا کرنا پسند کرتا۔ خواتین و حضرات، خدا جانتا ہے کہ میں ایسا کرنا پسند کرتا، لیکن میں یہ کر نہیں سکتا۔ سمجھے؟ یہ بڑے کھچاؤ اور تناؤ کی کیفیت ہے۔ یہ خوف و ہراس کا زمانہ ہے جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں۔۔۔ اور میں خود ایک خوفزدہ آدمی ہوں۔

3-2 اگر آج میں اپنا ذہن تیار کرتا ہوں اور کسی کام کی تیاری کرتا ہوں تو دوسرے دن وہ مجھ سے لاکھوں میل دُور جا چکی ہوتی ہے، کیونکہ کوئی اور چیز درمیان میں آجاتی ہے اور صورتحال اور کی اور ہو جاتی ہے۔ آپ کے پاس وقت ہے کہ آپ اپنے خیالات کو مجتمع رکھنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔ لیکن میرے لئے سب سے بڑا مقصد انجیل کی منادی کرنا ہے اور جبکہ میں دنیا میں موجود ہوں اور اس زمین پر جتنا وقت مجھے میسر ہے اس دَور میں جتنا زیادہ ہو سکے یسوع مسیح کو عزت دوں۔

3-3 میں آپ کے لئے ایک ایسی بات بیان کرنے آیا ہوں جس سے آپ کو مدد ملے، وہ بات جس کا میں نے آج صبح گھر جانے کے بعد مطالعہ کیا۔ خداوند، میں آج شام کیا بیان

کے بعد۔۔۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو کچھ انہوں نے بیان کیا نہایت حیرت انگیز تھا کہ ''ڈاکٹر تو مرض کی تشخیص کرتا ہے لیکن جو آدمی سوئیوں کی ٹرے لے کر آتا ہے وہ ٹیکہ لگا دیتا ہے'' اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت ہی خوبصورت بیان تھا۔ میں نے تشخیص کے بعد خون کے مادہ کے بارے میں سوچا۔ پس یہ بڑی اچھی بات تھی۔

4-3 میں آپ کے لئے وہ بات بیان کرنا چاہتا ہوں جس سے اِس زمانہ کے لئے خدا کا وعدہ آپ پر زیادہ روشن ہو جائے، وہ بات نہیں جو کسی اور زمانہ میں تھی۔۔۔ اگرچہ وہ باتیں بھی درست ہیں اور ہم اُن کا حوالہ بھی دیتے ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ان نوشتوں کی بنا پر جو میں نے لکھ رکھے ہیں آپ کے ذہن میں وہ بات لاؤں جو آپ پر زیادہ روشن کر دے، آپ کو اِس میدان میں جس میں اب آپ لڑ رہے ہیں، بہتر سپاہی بنا دے، آپ دشمن کی چالیں سمجھ جائیں تا کہ اس سے پہلے کہ کوئی چیز آپ کی طرف بڑھے آپ اُسے پہلے ہی روک دیں۔ سمجھے؟ بات یہی ہے کہ آپ سے جہاں تک ہو سکے دشمن کے واروں سے بچنا سیکھ لیں۔

1-4 آیئے اب ذرا اِس بہت بڑے گناہ آلودہ زمانہ پر غور کر لیں جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں۔ میں نے تاریخ میں اِس سے زیادہ۔۔۔ ایذا رسانی کا وہ دَور زیادہ خوفناک تھا جب خدا کے فرزندوں کو ہر طرف قتل کیا جا رہا تھا، لیکن اگر دشمن کی مکاری کے لحاظ سے دیکھا جائے تو ایسا دَور پہلے کبھی نہیں آیا جیسا اب ہے۔ یہ از حد مکاری اور فریب کاری کا زمانہ ہے اور جب میں یہ دیکھتا ہوں تو اِس نتیجہ پر پہنچتا ہوں کہ ایک مسیحی کو کسی بھی اور زمانہ کی نسبت اب بہت زیادہ محتاط ہو جانا چاہیے۔

گواہی دیتا ہوا پایا جاتا تو اُسے اکھاڑے میں لے جا کر بھوکے شیروں کے آگے ڈال دیا جاتا تھا۔مگر اُس کی روح نجات پا جاتی تھی، کیونکہ اُس کا ایمان خدا کے حضور خالص اور بے عیب ہوتا تھا اور وہ بخوشی اپنے خون سے اپنی گواہی پر مہر ثبت کرتا تھا کیونکہ جب اُس کے بدن میں سوراخ ہو جاتے اور خون شریانوں سے بہہ نکلتا تھا تو وہ اپنے حقیقی وفادار ایمان کے ساتھ پکار اُٹھتا تھا کہ ''اے خداوند یسوع، میری روح کو قبول فرما''۔

3-4 لیکن اب ابلیس کی مکاری اس طرح کی ہے کہ جس کے باعث لوگ یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ مسیحی ہیں جبکہ وہ مسیحی نہیں ہوتے۔ یہ بات ہے۔آپ کو یہ ضرورت نہیں کہ مُہر ۔۔۔ یہ اُس سے زیادہ مکاری کا دن ہے جب آپ کو اپنی جان دے کر اپنی گواہی پر مُہر کرنا ہوتی تھی۔ابلیس نے اپنی مکاری کا ہر جال پھیلا دیا ہے کیونکہ وہ ایک دھوکے باز ہے۔

یسوع نے متی 24 باب میں بتا دیا تھا کہ یہ دَور کیا ہوگا جس میں اب ہم رہ رہے ہیں، یہ سب سے زیادہ فریب کاری کا دَور ہے، یہ اتنی قریب کی مشابہت رکھتا ہے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کیا جا سکے۔

5-4 آیئے بائبل میں سے کچھ نوشتوں یا نبوتوں کا موازنہ کریں جو آج کے دَور کے لئے کی گئیں اور پھر اُن کا موجودہ وقت کے ساتھ تجزیہ کریں جس وقت میں ہم رہ رہے ہیں۔2 تمتھیس 3 باب میں ہم یوں پڑھتے ہیں، نبی کہتا ہے کہ اخیر دنوں میں یوں ہوگا کہ لوگ شیخی باز، مغرور اور خدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے۔

اب ذرا اِس کا موازنہ کر کے دیکھیں ہم اِس کا مختصر جائزہ لیں گے کیونکہ تفصیل

تا کہ جب آپ گھر جا کر اِس کا مطالعہ کریں تو سمجھ سکیں۔لوگ شیخی باز، مغرور، خدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے، خودغرض، تہمت لگانے والے، بے ضبط، نیکی کے دشمن ہوں گے اور روح صاف فرماتا ہے کہ یہ باتیں اخیر دنوں میں ہوگی۔ اوراخیر دن یہی ہیں جن کے بارے میں نبوت کی گئی ہے۔

1-5 ہم مکاشفہ 3:14 میں بھی (لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ کے بارے میں) پڑھتے ہیں کہ اِن آخری دنوں میں کلیسیا کیسی ہوگی۔ کلام کہتا ہے کہ وہ رنڈی بن جائے گی اور کسی چیز کی محتاج نہ رہے گی۔ وہ امیر، مال ومتاع کے مالک ہوں گے لیکن یہ نہ جانیں گے کہ وہ غریب، کمبخت، خوار، اندھے اور ننگے ہیں اور یہ جانتے تک نہیں۔

2-5 یادرکھئے، وہ آج کے زمانہ کی کلیسیا سے مخاطب ہے کہ وہ خوار، اندھی اور ننگی ہے اور جانتی تک نہیں۔ اِس کے آخری الفاظ بڑے چوٹ لگانے والے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ روح القدس سے پوری طرح معمور ہیں۔ لودیکیہ کی کلیسیا پینتی کاسٹل کلیسیا ہے، اس لئے کہ یہ آخری کلیسیائی زمانہ ہے۔

3-5 لوتھر کے پاس ایک پیغام تھا۔ ویسلی کے پاس اُس کا پیغام تھا اور پینتی کاسٹلوں کے پاس اُن کا پیغام ہے۔ کلام یہ بھی کہتا ہے'' چونکہ تو نہ گرم ہے نہ سرد بلکہ نیم گرم ہے'' ظاہری جذبات اور انجیل کے بارے میں ذہنی نظریات ہیں۔۔۔ یسوع نے کہا'' چونکہ تو نہ سرد ہے نہ گرم اس لئے میں تجھے اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں''۔ دوسرے لفظوں میں کلیسیا کو اِس حالت میں دیکھ کر وہ بہت دکھی ہے۔ اور یادرکھئے کہ اُنہوں نے یسوع کو اپنے درمیان سے نکال دیا ہے اور وہ دروازے کے باہر کھڑا اِس بدحال لودیکیائی کلیسیا کے زمانیہ

4-5 موجودہ دنیا کا خدا، اِس وقت دنیا شیطان کی پرستش کر رہی ہے اور لوگ اِس بات سے ناواقف ہیں کہ وہ شیطان کی پرستش کر رہے ہیں۔ مگر یہ شیطان ہے جو خود کو کلیسیا ظاہر کر رہا ہے۔ وہ شیطان کی پرستش کر رہے ہیں مگر یہ سمجھتے ہوئے کہ وہ کلیسیا کے طور پر خدا کی پرستش کرتے ہیں، لیکن یہ وہ طریقہ ہے جو شیطان نے استعمال کیا ہے۔

آپ کہیں گے ''ایک منٹ ٹھہریئے، ہم تو کلام کی منادی کرتے ہیں''۔ آج شام کے میرے عنوان پر دھیان کیجئے۔ شیطان نے پہلے حوا کے سامنے کلام بیان کیا کہ ''خدا نے یوں کہا ہے''۔ سمجھے؟ یہ کلام کے اُس حصہ کی غلط تشریح ہے جو آج کے زمانہ پر لاگو ہوتا ہے۔ شیطان آپ کو یہ معلوم کرنے دے گا کہ وہ سب جو یسوع نے کیا پوری طرح مکمل تھا۔ وہ آپ کو یہ بھی معلوم ہونے دے گا کہ جو کچھ موسیٰ نے کیا پوری طرح کامل تھا۔ لیکن جب آپ اُن وعدوں پر آئیں گے جو اِس زمانہ کے لئے دیئے گئے تھے تو وہ اُنہیں کسی اور زمانہ کے لئے بیان کرے گا۔ اُسے صرف یہ کرنا ہوتا ہے کہ لوگ اِس طریقہ سے ایمان رکھیں اور بس۔ چونکہ آپ اِس کلام میں سے ایک لفظ بھی نکال نہیں سکتے اور نہ اس میں ایک بھی لفظ کا اضافہ کر سکتے ہیں، مگر شیطان یہی کچھ کرتا ہے۔

6-5 لوگ لاعلمی میں شیطان کی پوجا کر رہے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ جیسا کہ 2۔ تھسلنیکیوں میں نبوت کے ذریعہ خبردار کیا گیا ہے۔۔۔ آیئے اسے 2۔ تھسلنیکیوں 2 باب میں پڑھ کر دیکھتے ہیں۔ آیئے تھوڑی دیر اِسے سمجھ لیں، اگر میں ایسا کر سکوں۔ میں اِسے پڑھنا پسند کروں گا۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ یہ 2۔ تھسلنیکیوں ہی میں ہے۔ مجھے حوالہ مل گیا ہے اور۔۔۔

ہونے کی بابت تم سے درخواست کرتے ہیں۔۔۔

خداوند کی آمد اور اُس کے پاس جمع ہونے کی بابت تم سے درخواست کرتے ہیں کہ کسی روح یا کلام یا خط سے جو گویا ہماری طرف سے ہو یہ سمجھ لیں کہ خداوند کا دن آ پہنچا ہے، تمہاری عقل دفعتہً پریشان نہ ہو جائے۔ کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا کیونکہ وہ دن نہیں آئے گا جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو اور وہ گناہ کا شخص۔۔۔(گناہ کا شخص، دیکھئے کہ اب وہ کیا ہے)۔۔۔ وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند (جو کہ یہوداہ سکریوتی تھا۔ سمجھے؟ ظاہر نہ ہو۔ جو مخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خدا یا معبود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے، یہاں تک کہ وہ خدا کے مَقدِس میں بیٹھ کر خود کو خدا ظاہر کرتا ہے۔

7-5 آج کل کی کلیسیا اِس دھوکے میں ہے۔۔۔ دیکھئے، ہلاکت کا فرزند، شیطان، ہلاکت کا فرزند، شیطان۔۔۔ یوں اِس زمانہ میں لوگ شیطان کی پرستش کر رہے ہیں لیکن سمجھتے ہیں کہ وہ خدا کی عبات کرتے ہیں۔۔۔ وہ عقائد کے ذریعہ اور انسان کی بنائی ہوئی تنظیموں کے ذریعہ اُس کی پرستش کر رہے ہیں اور ان عقائد ہی نے لوگوں کو اُس سب سے بڑے دھوکہ میں ڈال دیا ہے جو دنیا نے اب تک دیکھا ہے۔ اِس زمانہ کے لئے خوا کتنے بھی کلام کا وعدہ کیا گیا ہے اور اُسے بیان اور منکشف کیا جائے وہ پھر بھی اس پر ایمان نہیں لائیں گے۔ وہ اُسے قبول نہیں کریں گے۔

مگر کیوں؟ ہم حیران ہیں کہ کیوں۔ وہ اِس پر ایمان کیوں نہیں لاتے، جب خدا نے کہا تھا کہ وہ فلاں فلاں کام کرے گا اور اُس نے کیا ہے، تو بھی وہ اس پر پیٹھ پھیر لیتے ہے اور اِس سے دور بھاگ جاتے ہیں؟ جیسا کہ حوا بھی جانتی تھی کہ خدا نے جو کہہ رکھا تھا وہ

رہا تھا۔ یاد رکھیئے، پچھلے تمام زمانوں میں بھی ہمیشہ اِسی طرح ہوا ہے۔ ہر زمانہ میں ہمیشہ یہی ہوا کہ شیطان نے کلام کو الٹ دیا تا کہ لوگ اُسے کسی اور زمانہ کے لئے خیال کریں۔

1-7 دیکھئے جب یسوع آیا۔۔۔ شیطان اُن یہودی استادوں اور ربیوں اور کاہنوں کے درمیان موجود تھا اور انہیں ابھار رہا تھا کہ وہ موسیٰ کی شریعت قائم رکھیں جبکہ وہی کلام کہتا تھا کہ اُس زمانہ میں ابن آدم ظاہر ہوگا، یعنی خدا اپنے آپ کو ظاہر کرے گا۔ پس اُن کی کوشش تھی کہ۔۔۔ جب تک وہ مذہبی رہے اور موسیٰ کی شریعت پر۔۔۔ کیا آپ سمجھے ہیں کہ شیطان نے کیا کیا؟ وہ انہیں یہ بتانے کی کوشش میں تھا کہ" کلام کا یہ حصہ بالکل درست ہے۔ لیکن یہ اس آدمی کے لئے نہیں ہے"۔ کیا آپ نے دیکھا کہ وہ کس قسم کا دھوکے باز ہے؟ آج بھی اُسی طرح کے دھوکے کا زمانہ ہے۔

2-7 شیطان ماضی میں اور اب بھی زمین پر اپنی بادشاہی قائم کر رہا ہے۔ وہ عین اِسی لئے اِسی طرح کر رہا ہے کیونکہ وہ اپنی بادشاہی قائم کرنا چاہتا ہے۔ ایسے شخص کے طور پر جو کاروباری ہو لیکن مسیحی نہ ہو۔ وہ ہر ممکن منصوبہ آزمائے گا کہ آپ کو کوئی چیز غلط رنگ میں دکھا سکے۔ اگر آپ سے اُسی طرح کا عمل کرانے میں میں آپ کی کسی بات کو اُس طرح سمجھنے میں اُس کا کوئی مقصد اور ذاتی حصول ہے، تو وہ آپ کو ہر وہ چیز دکھائے گا جو اُس سے ممکن ہے اور اُس کو اُس کی سچائی سے دُور رکھنے کی کوشش کرے گا کیونکہ اُسے صرف اپنا خیال ہے۔ خواہ اُسے جتنا بھی جھوٹ بولنا پڑے اور دھوکہ دینا پڑے اور جو کچھ بھی کرنا پڑے، اُس کا ذاتی مقصد ہوتا ہے اور اِسی لئے شیطان یہ سب کچھ کرتا ہے اور اُس نے یہ کرنے کے لئے خدا کی خدمت کا روپ لیا ہے، جیسا کہ خدا نے بتا رکھا تھا کہ وہ اِس طرح کرے گا۔

جاری ہے، لیکن اُس نے اپنا کام کیمونسٹوں کے گروہ کو تیار کر کے نہیں کیا۔ کیمونسٹوں کا اِس سے کوئی تعلق نہیں۔ کلیسیا وہ مقام ہے جہاں آپ کو اِس پر نگاہ رکھنی ہے۔ سمجھے؟ کیمونسٹ برگزیدوں کو فریب نہیں دیں گے بلکہ یہ کلیسیا ہے جو برگزیدوں کو دھوکہ دے گی۔ سمجھے؟ یہ کیمونسٹ نہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ کیمونسٹ خدا کا انکار کرتے ہیں اور مخالفِ مسیح ہیں۔ یقیناً وہ اصول کے اعتبار سے مخالفِ مسیح ہیں لیکن یہاں اُس قسم کے مخالفِ مسیح کی بات نہیں ہو رہی۔ مخالفِ مسیح مذہبی ہے، اتنا مذہبی کہ کلام کو بڑی وضاحت سے پیش کرسکتا ہے جیسے شیطان نے ابتدا میں بھی کیا تھا۔ اُس نے خدا کے تمام الفظ دہراتے ہوئے کہا کہ خدا نے تم سے کہا ہے ''تو باغ کے کسی درخت کا پھل نہ کھانا''۔ سمجھے؟

عورت نے کہا ''باغ کے باقی سب درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں لیکن جو درخت باغ کے درمیان میں ہے اُس کی بابت خدا نے کہا ہے کہ اُس کے پھل میں سے نہ کھانا اور نہ چھونا ورنہ مرجاؤ گے''۔

4-7 اُس نے کہا ''تم ہرگز نہ مرو گے بلکہ میں تمہیں وجہ بتاتا ہوں کہ خدا نے تمہیں اس کے کھانے سے کیوں منع کیا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ۔۔۔ دیکھئے جو کچھ اُس نے پیش کیا وہ سچ تھا۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اُس نے کہا ''تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم نیک و بد کی پہچان کرنے والے بن جاؤ گے۔ اگر تم اِسے کھالو تو تم خدا کی مانند بند جاؤ گے''۔ وہ اب بھی یہی کرنا چاہتا ہے اور وہ آج بھی یہی کچھ کر رہا ہے۔ عدن سے لے کر یہ مذہبی دھوکہ ہے اور آج تک یہی ہو رہا ہے۔ آدم کے وقت یہ ایک دھوکہ تھا۔ نوح کے وقت بھی یہ دھوکہ تھا۔ یسوع کے زمانہ میں بھی ایسے ہی تھا اور اب بھی ایسے ہی ہے، اب بھی اُسی طرح یہ مذہبی دھوکہ

8-2 اب ہم زمین پر غور کریں گے، جب یہ خدا کے زیرِ انتظام تھی۔ تب یہ خدا کے اختیار میں تھی لیکن پھر شیطان نے خدا کے کلام کے رد کئے جانے سے اِس کا اختیار حاصل کر لیا۔ ایک وقت تھا جب زمین خدا کے کنٹرول میں تھی۔ خدا نے اِسے اِس کے مدار پر قائم کیا۔ اور اسے اس کے کام پر لگا دیا۔ خدا نے ہر کام کر دیا کیونکہ یہ اُس کے اختیار میں تھی۔ ہم اِس کا موازنہ اُس حالت سے کریں گے جب شیطان نے اِس کا اختیار حاصل کر لیا۔ خدا کو چھ ہزار سال صرف کرنا پڑے خدا کو اتنا وقت نہیں لگا لیکن کام کو مکمل ہوتے اتنا عرصہ لگ گیا۔ یہ چھ ہزار سال کا عرصہ تھا کیونکہ بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ آسمان پر کا ایک دن زمین پر ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ پس خدا نے چھ دن یا چھے ہزارا سال میں زمین کو تعمیر کیا۔

8-4 خدا کو زمین کا نظام مکمل کرنے میں اس پر اچھے بیج لگانے اور ہر چیز کی اپنی ہی جنس پیدا کرنے میں چھ ہزار سال لگے۔ ہر چیز کو اُس کی اپنی ہی جنس سے پیدا ہونا چاہیے۔ خدا کے سب بیج اچھے تھے اِس لئے وہ اپنی ہی جنس پیدا کر سکتے تھے۔ خدا نے چھے ہزار سال صرف کیئے۔

8-5 آخر کار جب وہ سب کچھ بنا چکا تو پھر ایک خوبصورت مقام پر باغِ عدن کے مشرق میں زمین کا ہیڈ کوارٹر قائم کیا۔ خدا نے دنیا کا ہیڈ کوارٹر باغِ عدن میں یعنی مصر میں قائم کیا، عین باغ کی مشرقی حد پر ہیڈ کوارٹر تھا اور ان سب چیزوں کے اوپر اُس نے اپنے بیٹے اور بیٹے کی بیوی کو مقرر کیا۔ یہ کام تھا جو خدا نے کیا۔

8-6 خدا نے اُنہیں سارے کا سارا اختیار دے دیا۔ وہ ہواؤں سے کلام کر سکتے تھے اور وہ چلنا بند کر دیتی تھیں۔ اگر وہ درخت سے کلام کرتے تو وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا

تھی۔ ہرطرف مکمل امن، مکمل ہم آہنگی تھی، ہر چیز کامل تھی، جب خدا نے زمین پر اپنا اختیار رکھا ہوا تھا۔ دنیا خدا کی مرضی پر چل رہی تھی، ہر چیز اپنا کام کر رہی تھی، ہر چیز اُس کے پاس آتی تھی، ہر جاندار سبزہ ہی کھاتا تھا، کوئی چیز مرتی نہ تھی، کوئی چیز فنا نہ ہوتی تھی، کوئی چیز گل سڑ نہ سکتی تھی۔۔۔ ہر چیز کامل تھی۔ اوران سب کے اوپر اس نے اپنے پیارے فرزندوں کو اپنے بیٹے اور اور بیٹی کو، خاوند اور بیوی کو مقرر کیا کہ سب چیزوں پر اختیار رکھیں۔

7-8 خدا اتنا مطمئن تھا کہ اُس نے ساتویں دن اپنے سارے کاموں سے فارغ ہو کر آرام کیا اور اِس سبب سے ساتویں دن سبت کو برکت دی۔ خدا نے چھے ہزار سال میں زمین کو ڈھالا اور قائم کیا تھا، وہ اِسے وجود میں لایا اور اس پر پہاڑ بنائے، آتش فشاں بنائے جن کے آتش فشانی عمل سے پہاڑ ابھر آئے اور یہ خشک ہو کر تیار ہوگئی اور یہ ایک خوبصورت جگہ بن گئی۔ اور کوئی جگہ اس جیسی نہیں تھی۔

1-9 یہ خدا کا بہت بڑا بہشت تھا، بڑے بڑے ڈائنوسارا اور تمام بڑے بڑے جانور ہر طرف پھر رہے ہوتے تھے لیکن کسی چیز کو نقصان نہ پہنچاتے تھے، وہ اتنے نرم خو تھے جیسے کوئی بلی کا بچہ۔ ان میں کوئی برائی نہ تھی۔ زمین پر کہیں کوئی دکھ، بیماری یا کسی بیماری کے جراثیم نہ تھے۔ اوہ، یہ کیسی جگہ تھی، بڑے بڑے پرندے ایک سے دوسرے درخت کی طرف اڑتے پھرتے تھے، آدم انہیں نام لے کر بلاتا تھا اور وہ اڑ کر اُس کے کندھے پر آ بیٹھتے اور اپنی بولی میں اُس کے ساتھ مخاطب ہوتے تھے۔ خدا کی زمین کیسی شاندار تھی۔

2-9 اور پھر اُس نے اپنے وجود کی ایک خصوصیت کو ایک صورت دی۔ خدا اپنے وجود میں صفات رکھتا ہے، جیسے آپ اپنے باپ کی خصوصیت ہیں۔ اور آپ سمجھ سکتے ہیں کہ آپ

بیان کرنے کے لئے آپ اور آپ کے باپ تک ہی رکھیں گے۔

لیکن جب آپ اپنے باپ کے وجود کے اندر تھے تو آپ کو کچھ علم نہ تھا، زندگی کا جرثومہ نر کی طرف سے آتا ہے۔نر کے بدن میں خون کا خلیہ ہوتا ہے۔ مادہ کے اندر بیضہ ہوتا ہے۔خون کے خلیے میں زندگی ہوتی ہے اور جب آپ اپنے باپ کے اندر تھے تو درحقیقت آپ اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔اگرچہ سائنس اور خدا کا کلام دونوں ثابت کرتے ہیں کہ آپ اپنے باپ کے اندر موجود تھے لیکن آپ کو اس کا کچھ علم نہ تھا۔آپ کو جاننے کے لئے باپ کے دل میں خواہش پیدا ہوئی۔ اور ماں کے ساتھ ملاپ کے نتیجہ میں آپ اپنے باپ کے علم میں آ گئے۔اب آپ اپنے باپ کی خصوصیت ہیں۔آپ اُس کی مانند نظر آتے ہیں اور آپ کے بدن کے اعضا آپ کے باپ کے اعضا کی طرح ہیں۔

ابتدا میں خدا کا معاملہ بھی ایسا ہی تھا۔خدا کا ہر بیٹا، بیٹی ابتدا میں خدا کے اندر موجود تھا۔آپ کو اب یاد نہیں، لیکن آپ وہاں موجود تھے۔خدا یہ جانتا تھا اور وہ آپ کو وجود میں لانا چاہتا تھا تاکہ وہ آپ کو چھو سکے، آپ کے ساتھ باتیں کر سکے، آپ کو پیار کر سکے اور آپ کے ساتھ ہاتھ ملا سکے۔

5-9 کیا وہ دن آپ کے لئے عظیم نہیں ہوتا جب آپ کا بیٹا میدانِ جنگ سے زخموں کے نشان لئے یا کسی اور کام سے واپس آتا اور آپ کے سامنے کھانے کی میز پر بیٹھا ہوتا ہے تو آپ کس طرح کھانے کا اہتمام کرتے ہیں، آپ پلا ہوا بچھڑا یا کوئی اور ایسی ہی چیز اُس کے لئے تیار کرتے ہیں؟ وہ آپ کا اپنا خون اور گوشت ہے، وہ آپ کے اندر موجود تھا۔ آپ اُسے اُس وقت نہیں جانتے تھے، لیکن بعد میں آپ کو علم ہو گیا کہ وہ وہاں موجود تھا۔

رکھ دیا تا کہ ہمیں چھوا جا سکے۔ اور اس لئے کہ اُسے بھی چھوا جا سکے وہ بھی ہم میں سے ایک بن گیا جب وہ خود خدا کا بیٹا یسوع مسیح بن کر آیا جو خدا کی پوری معموری کا ظہور تھا۔

1-10 خدا کا مقصد یہ تھا کہ رفاقت کے وسیلہ اپنی خصوصیات کا اظہار کرے۔ جب میں اپنے باپ کے اندر تھا تو مجھے اِس کا علم نہ تھا۔ لیکن جب میں اُس سے پیدا ہوا اور اُس کا بیٹا بنا تو میں اُس کی صفت تھا، اپنے باپ کے وجود کا حصہ تھا۔ اِسی طرح آپ اپنے باپ کے وجود کا حصہ ہیں اور خدا کے فرزند ہوتے ہوئے ہم خدا کی خصوصیات کا حصہ ہیں جو اُس کے اندر تھیں ہم بدن بنے جیسے کہ وہ بدن بنا تا کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت رکھ سکیں اور زمین پر خدا کا خاندان ہوں۔ ابتدا میں خدا کا مقصد یہ تھا۔ جی ہاں ابتدا میں خدا کی مرضی یہی تھی۔ ہر چیز اُس کے اختیار میں تھی اور اُس نے انسان کو باغِ عدن میں آزاد مرضی کا مالک بنا کر رکھا اور کہا ''بیٹا، یہ سب کچھ تیرا ہے''۔ کیسی خوبصورت جگہ تھی۔

2-10 خدا اِس سارے کام سے اتنا مطمئن تھا کہ اُس نے اپنے تمام کام سے فارغ ہو کر آرام کیا کسی درخت میں کانٹے یا کہیں اونٹ کٹارے نہیں تھے۔ کسی بیری میں کانٹے نہ تھے، تمام چیزیں کامل تھیں، تمام بیج کامل تھے، ہر چیز مکمل حالت میں تھی۔ اور جونہی وہ تھوڑی دیر آرام کرنے گیا، اُس کا دشمن فریب کے ساتھ اندر آ گیا اور اُس کے فرزندوں کے سامنے اُس کے پروگرام کو غلط تشریح کے ساتھ پیش کر کے یہ سب کچھ لے لیا۔ جب خدا نے اپنے بیٹے پر اعتماد کیا، جیسے آپ اپنی بیٹی پر جب وہ رات کے وقت کسی آدمی کے ساتھ کام کرنے جاتی ہے اعتماد کرتے ہیں یا آپ اپنے بیٹے پر اعتماد کرتے ہیں جب وہ کسی شرابی یا سگریٹ نوش لڑکے کے ساتھ جاتا ہے، خدا نے اپنے بیٹے پر اعتماد کیا کہ وہ کوئی غلط کام نہیں

جیسا کہ اگر کوئی دھوکے باز اپنی چکنی چپڑی باتوں میں آپ کی بیٹی کو پھانس لے اور پھر اُس کے ساتھ بدسلوکی کرے یا کوئی عورت آپ کے بیٹے کے ساتھ جائے اور اُس کا نتیجہ بھی ایسا ہی ہو۔ سمجھے؟ خدا کا دشمن اندر گھس آیا اور خدا کا کلام حوا کے سامنے غلط معانی کے ساتھ پیش کیا۔

4-10 اِس گراوٹ کے باعث شیطان حاوی ہوگیا اور اُس نے عدن کا باغ لے لیا۔ وہ اُس پر قابض ہوگیا۔ اب اُسے چھے ہزار سال ہو گئے کہ وہ فریب کے ساتھ حکمرانی کر رہا ہے، لوگوں (خدا کے فرزندوں) کو فریب دے رہا ہے جیسے اُس نے اُس وقت کیا تھا، اس لئے کہ انہیں آزاد مرضی کا مالک بنایا گیا تھا کہ جیسا چاہیں فیصلہ کریں، خدا نے اُن پر اعتماد کیا تھا کہ وہ ہر کام درست کریں گے لیکن انہوں نے غلط فیصلہ کیا اور اپنے پیدائشی حقوق کو بیچ ڈالے جیسے عیسو نے دنیا کی خاطر اپنا پیدائشی حق بیچ دیا اور شیطان نے اُسے جیت لیا اور اُس پر حاوی ہوگیا۔ اُسے اپنا عدن تعمیر کرتے چھے ہزار سال ہو گئے ہیں جیسے خدا کو بھی اپنا عدن مکمل کرنے میں چھ ہزار سال لگے تھے اور اُس نے اپنی فریب کاری سے (لوگوں کو کلام کے لحاظ سے فریب دے کر) گناہ کی صورت میں اپنا عدن زمین میں قائم کرلیا ہے۔

1-11 خدا نے اپنا عدن راستبازی میں قائم کیا تھا۔ شیطان کا عدن گناہ میں قائم کیا گیا ہے، اس لئے کہ شیطان گناہ ہے۔ خدا راستبازی ہے۔ خدا کی بادشاہی راستبازی امن اور زندگی کے ساتھ تیار کی گئی تھی لیکن شیطان نے اپنی بادشاہی گناہ اور مذہبی رنگ کے گناہ کے ساتھ تیار کی ہے۔ غور کیجئے کہ اُس نے اپنے قول کے مطابق کس طرح اِسے فریب دیا ہے۔ اُس نے کہا تھا کہ وہ اِس طرح کرے گا۔ کیا کوئی شخص یہ جانتا ہے؟ آیئے یسعیاہ کی کتاب

کافی حوالے پیش کروں گا۔آیئے ذرا یسعیاہ 14 باب میں چل کر دیکھیں کہ شیطان کیا کہتا تھا۔ہم یسعیاہ 14 باب سے اِس بات کو پڑھیں گے۔اور دیکھیں گے کہ اِس شخص نے کیا کیا۔یسعیاہ 14 باب 12 آیت سے:

’’اے لوسیفر، صبح کے فرزند، تو کیونکر آسمان سے گر پڑا! اے قوموں کو پست کرنے والے تو کیونکر زمین پر پٹکا گیا! تُو تو اپنے دل میں کہتا تھا میں آسمان پر چڑھ جاؤں گا۔ میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں۔۔۔(یعنی بیٹوں)۔۔۔سے بھی اونچا کروں گا اور میں شمالی اطراف میں جماعت کے پہاڑ پر بیٹھونگا۔ میں بادلوں سے بھی اوپر چڑھ جاؤں گا، میں خدا تعالیٰ کی مانند ہوں گا۔

3-11 اب اِس کا موازنہ تھسلنیکیوں کے اُس حوالہ کے ساتھ کریں جو ہم نے تھوڑی دیر پہلے تلاوت کیا تھا کہ وہ کس طرح خدا کے مقدس میں بیٹھ کر ہر ایک سے جو خدا کہلاتا ہے خود کو بڑا بناتا ہے اور خود کو خدا ظاہر کرتا ہے، یوں زمین پر اُس کی پرستش خدا کی مانند کی جاتی ہے۔

یہ ہے اِس جہاں کا خدا جس کے بارے میں گزشتہ اتوار میں نے کلام سنایا تھا۔آج وہ دھوکے باز کی صورت میں موجود ہے۔ یہ وقت جس میں ہم رہ رہے ہیں ایک طرح سے بہت بڑے دھوکے کا وقت اور خوفناک گھڑی ہے۔لیکن یہ تمام زمانوں سے زیادہ پُر جلال بھی ہے کیونکہ ہزار سالہ بادشاہت ہمارے سامنے ہے۔اب پھر عدن ہمارے سامنے ہے۔لیکن اِسی زمانے میں اُس نے اپنی تمام فریب کاریاں اور داؤ پیچ جنہیں استعمال کر کے وہ دھوکہ دیتا رہا ہے، اکٹھی کر لی ہیں اور خود کو بہت مضبوط کر لیا ہے اور خدا بن کر نیچے آ

کرتا اور کلام بیان کرسکتا ہے، جیسے شیطان نے باغِ عدن میں حوا کے ساتھ کیا۔ اُسے صرف بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ ایک نقطہ برابر خلا چھوڑ دے جہاں ابلیس کی زہریلی تعلیم انڈیلی جاسکے، جیسے ہم ایک شام
''ایک باشعور شخص کا فلٹر'' کے عنوان پر بول رہے تھے۔

5-11 شیطان نے کہا تھا کہ میں خود کو خدا تعالیٰ سے زیادہ بلند کروں گا، میں بادلوں اور ستاروں سے بھی اوپر چڑھ جاؤں گا، میں خدا بن کر بیٹھوں گا اور خدا تعالیٰ سے بلند ہوں گا۔ وہ اپنی دھمکیوں کے پورا کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ اُسے اپنی دھمکیوں کو پورا کرنے میں شاندار کامیابی ہوئی ہے کیونکہ ہر زمانہ کے لوگوں نے اُسے اپنے زمانہ کے لئے خدا کے مقرر کردہ کلام کی قدر کی وضاحت کرنے کی اجازت دی ہے۔ اُس نے بعین اِسی طریقہ سے اِس کام کو کیا ہے۔ اُس نے ہر زمانہ میں اِس کی تشریح کی ہے۔

1-12 نوح کے زمانہ میں شیطان نے یہ وضاحت کی تھی کہ آسمان سے بارش ہونا ممکن نہیں ہے کیونکہ بارش کے کوئی امکانات نہیں ہیں۔ اُس نے باغِ عدن میں جیسے عظیم سائنسی انجیل کی منادی کی تھی، تب وہ چاند کی طرف آلات بھیج کر ثابت کرسکتا تھا کہ آسمان پر کہیں بخارات موجود نہیں ہیں۔ خدا نے کہہ دیا تھا کہ بارش آئے گی لیکن شیطان سائنسی تحقیق سے لوگوں کے ذہنوں میں زہر داخل کرنے میں کامیاب رہا کہ ایسا نہیں ہوگا، لیکن یہ ہو کر رہا۔ خدا نے کہا تھا کہ بارش آئے گی اور بارش آئی اور خدا نے کیا تھا۔

2-12 یسوع کے دنوں میں بھی اُس نے یہی کیا۔ اُس نے فریب دے کر یعنی کلام کے غلط معانی نکال کر لوگوں کے ذہنوں میں زہر داخل کر دیا کہ ''اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو یہ کر کے

نہیں کر سکتا۔ اُسے شیطان کے کسی سوال کا جواب دینے کی بھی ضرورت نہیں۔ یسوع نے اُس سے کہا ''لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اُس لفظ سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے''۔ دیکھئے، یسوع نے اُس کے کہنے پر عمل نہیں کیا تھا۔ اُس روٹی بنانے کی ضرورت نہیں تھی۔ وہ بنا سکتا تھا لیکن اِس طرح وہ شیطان کی بات سننے والا ٹھہرتا اور اُسے شیطان کی بات نہیں سننا تھی۔

3-12 یہ پھر پُر فریب ہے، مذہبی گناہ ہے، جیسے کہ ابتدا میں تھا۔ اِس پر غور کیجئے۔ ہر گناہ جیسے زنا کاری، شراب نوشی اور خدا کا نام بے فائدہ لینا، پرانے وقتوں سے نہیں چلا آرہا ہے۔ یہ وہ بات نہیں ہے۔

آپ میں سے جو پرانے وقتوں کے لوگ ہیں کیا اُن کو وہ پیغام یاد ہے جو میں نے برسوں پہلے عدالت کے وقت مایوسی سے متعلق پیش کیا تھا؟ کسبی مایوسی سے دوچار نہیں ہوگی۔ وہ جانتی ہے کہ کہاں جارہی ہے۔ شرابی کو کوئی مایوسی نہیں ہوگی۔ جعل ساز، جوئے باز، جھوٹے، چور وہاں مایوس نہیں ہونگے بلکہ مایوسی اُس شخص کے لئے ہوگی جو خود کو درست سمجھتا ہے۔ یہ ایسا شخص ہوگا جو یسوع کے پاس آکر کہے گا ''خداوند، کیا میں نے انجیل کی منادی نہیں کی؟ کیا میں نے تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا''۔ یسوع کہے گا ''اے بدکردارو، مجھ سے دُور ہو جاؤ، میں تمہیں نہیں جانتا''۔

6-12 وہی فریب کاری اِس مایوسی کا باعث ہوگی۔ یہی بات ہے جس پر میں ثابت قدم ہوں اور اِسی پر میرے بارے میں غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ اِس کا سبب یہ نہیں کہ میں نمایاں نظر آنا چاہتا ہوں۔ میں ممتاز نظر آنے کے لئے ایسا نہیں کر رہا لیکن مجھے دیانتدار رہنے کی

لوگوں کے ذہنوں میں بڑی غلط فہمی نے جنم لیا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ میں ہر کسی کے خلاف ہوں۔ کاش وہ صرف اتنا جان جائیں کہ میں خلوصِ نیت سے ان تک سچائی پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوں جس طرح یہ میرے دل میں ڈالی گئی ہے اور جس طرح یہ بائبل میں مرقوم ہے۔ خدا اِس کے سچائی ہونے کو ثابت کرتا ہے، اس لئے اِس کا اور کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ انسانوں کے بارے میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ وہ یا تو اِس پر نگاہ کرتے ہیں یا نہیں کرتے۔ وہ اِس پر توجہ کرنا نہیں چاہتے کیونکہ وہ پہلے ہی بکے ہوئے ہیں، انہوں نے اپنے پیدائشی حقوق کسی نہ کسی تنظیم کے ہاتھ فروخت کر رکھے ہیں کیونکہ وہ منظّم مذہب کی بنیاد پر آسمان پر جانے کے لئے اپنے حقوق محفوظ رکھنا چاہتے ہیں، جبکہ اُس کا ہر جزو کا سر شیطان ہے۔

3-13 خدا نے کبھی بھی منظّم مذہب نہیں بنایا اور وہ اِسی کے لئے خود کو بیچتے ہیں اور آدمیوں کا گروہ کلام کی تشریح کرتا اور کہتا ہے کہ اِس کا یہ مطلب ہے اور اس کا یہ مطلب ہے۔ خدا کو کسی تشریح کرنے والے کی ضرورت نہیں۔ وہ اپنی تشریح آپ کرتا ہے۔ اُسے کسی کی ضرورت نہیں جو اُسے سمجھائے کہ اِس کام کو کیسے کرنا ہے۔ وہ عالمِ کُل ہے۔ اُس نے فرمایا تھا کہ وہ ایسے کرے گا اور وہ اپنے کلام کو اُسی طرح قائم رکھتا ہے۔ جب اُس نے کہا ”ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے“ تو اُس کا مطلب واضح تھا۔

4-13 خدا نے جو کچھ بھی کہا پورا ہوگا۔ اُس نے کہا تھا کہ آخری دنوں میں وہ یہ کام کرے گا اور اُس نے وہ کئے ہیں۔ اُسے کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں کہ اب وقت ہے یا نہیں۔ وہ جانتا ہے کہ یہ کون سا وقت ہے اور منصوبہ کیا ہے۔

شیطان دھوکے باز ہے اور جیسا کہ متی 24:24 میں بتایا گیا تھا کہ وہ بہت بڑے

پروگرام کے ذریعے یعنی بہتر تعلیم، اعلیٰ اخلاقیات، تہذیب اور دیگر ایسی چیزوں سے اُن لوگوں کو مسحور کر رکھا ہے جو اُس کے جھوٹ کا یقین کر کے خدا کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ حوا وہ غلطی نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن شیطان نے اُسے دکھایا کہ اس کام میں کتنی زیادہ عقل بخشنے کی خاصیت ہے۔ وہ نہیں جانتی تھی اور جاننا چاہتی تھی۔ وہ سمجھتی نہیں تھی لیکن سمجھنا چاہتی تھی۔ اور خدا نے اُسے کہہ رکھا تھا کہ وہ سمجھنے کی کوشش نہ کرے۔ میں اِن باتوں میں سے کسی کو کیسے سمجھ سکتا ہوں ؟ میں انہیں نہیں سمجھ سکتا میں ان پر ایمان رکھتا ہوں۔ مجھے ان کو سمجھنے کی ضرورت نہیں۔ خدا ایمان ہے نہ کہ سمجھ۔ ہم اُس پر جو کچھ اُس نے کہا تھا محض ایمان رکھتے ہیں۔

7-13 اب خدا کے عدن کا شیطان کے عدن سے موازنہ کریں، جبکہ چھ ہزار سال گزر گئے ہیں اور کسی زمانہ کے لئے خدا کے ٹھہرائے ہوئے کلام کی درست تعبیر کو وہ الٹ کر کے پیش کرتا ہے۔ اس کا موازنہ کریں اور دیکھیں کہ ہم اِسے کہاں پاتے ہیں جس طرح اُس نے مسیح کے دنوں میں کلیسیا کے ساتھ کیا تھا یعنی اُس نے کوشش کی کہ خدا کے وفادار بیٹے خدا کے کلام کو جان نہ سکیں۔ خدا نے اپنے بیٹوں، اپنی خصوصیات کو یہاں پر رکھا کہ اُس کے کلام کے سننے سے اُس کے ساتھ رفاقت رکھیں۔

1-14 اگر آپ کا والد آپ سے کہتا۔۔۔ آپ اپنے باپ کے وفادار فرزند ہوتے اور وہ آپ سے کہتا ''بیٹا، اُس پانی میں تیراکی کے لئے مت جانا، اُس میں مگرمچھ ہیں''۔ اور کوئی اور شخص آپ سے کہے ''وہ پانی بہت بہترین ہے، اُس میں کوئی مگرمچھ نہیں''۔

اب آپ کس کی سنیں گے؟ اگر آپ اصلی بیٹے ہیں تو آپ اپنے باپ کی سنیں گے

کے بارے میں کیا کہتا ہے لیکن وہ پہلے خدا کے کلام کو لیتے ہیں۔ پیالے میں زہر ہے اور وہ اِس کا یقین کرتے ہیں۔ خدا کے سارے کلام۔ اُس کے بیج پر ایمان رکھنے سے پاکیزگی، محبت اور ابدی زندگی کا عدن تیار ہوا تھا۔ خدا کا عدن پاکیزگی پیدا کرتا ہے اور اس نے پاکیزگی، محبت، دانش، کاملیت اور ہمیشہ کی زندگی کا عدن تیار کیا۔ خدا کا منصوبہ اُس کا کلام یعنی اُس کا بیج ہے یعنی آخری زمانہ میں اُس کی کلیسیا کیسی ہوگی۔ یہ بیج ہی کی مانند ہوگی۔

4-14 یہاں ایک خیال پر غور کیجئے۔ اِسے بھول نہ جایئے۔ میں اِسے پھر کسی وقت کسی اور پیغام میں پیش کروں گا لیکن آپ یاد رکھیئے کہ خدا نے فرمایا تھا ''ہر بیج اپنی جنس ہی پیدا کرے''۔ کیا یہ خدا کا حکم ہے؟ اب کون سا ایسا منادیا کوئی اور شخص ہے جو کہہ سکے کہ کلام اِس کے علاوہ کچھ کہہ رہا ہے؟ سمجھے؟ (یسوع نے کہا تھا) بیج خدا کا کلام ہے اور بیج بونے والے نے بیج بویا۔ پس اگر مرقس 16 باب خدا کا کلام ہے تو یہ اپنی ہی جنس پیدا کرے گا۔ اگر ملاکی 4 باب خدا کا کلام ہے تو یہ اپنی جنس پیدا کرے گا۔ باقی تمام وعدے بھی اپنی اپنی قسم پیدا کریں گے۔

5-14 کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ کیا آپ نے شیطان کو بھیس میں دیکھ لیا ہے؟ وہ کہہ رہا ہے ''یہ اِسی طرح نہیں ہے''۔ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں؟ شیطان کہتا ہے ''یہ اِس زمانہ کے لئے نہیں ہے۔ یہ کسی اور وقت کے لئے تھا۔ اِس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے''۔ ہر بیج اپنی ہی قسم پیدا کرے گا۔ خدا نے اپنا عدن اِس طرح سے ہی قائم کیا تھا۔ کیا یہ بات درست ہے؟ اور یہ موجود ہے۔ خدا اپنی کلیسیا اِسی طرح قائم کرتا ہے کہ کلام کا ہر لفظ اپنی قسم پیدا کرے۔ ''آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اُس لفظ سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے''۔

وعدہ اِسطرح ہے کہ ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔۔۔'' اب کلیسیا کہتی ہے'' کلیسیا کی رکنیت لو، عقیدہ پڑھو، سوال و جواب سیکھو''۔ پوری بائبل میں یہ کہیں نہیں لکھا۔ یسوع نے کہا تھا'' ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ وہ سانپوں کو اٹھا لیں گے۔ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو بیمار اچھے ہو جائیں گے''۔ وہ کون سا شخص ہے جو اِس کا انکار کرے گا؟ سمجھے؟

15-1 ہر بیج اپنی قسم پیدا کرے گا۔ اگر آپ خدا کا ایک بیج ہیں، خدا کی ایک خاصیت، اُس کا فرزند ہیں تو پھر خدا کا کلام آپ کے اندر بویا گیا ہے۔ سمجھے؟ اور جب آپ کلام کو سنتے ہیں تو'' میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں، وہ کسی غیر کے پیچھے نہ جائیں گی''۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟ تب ہر بیج اپنی ہی جنس پیدا کرتا ہے۔

15-2 اب ہمیں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ جب ہر بیج اپنی ہی قسم پیدا کر رہا تھا تو عدن میں کہیں موت نہ تھی۔ نئے عدن میں بھی موت نہ ہوگی سمجھے؟ عدن میں پاکیزگی، خالص پن اور ہمیشہ کی زندگی کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ اب، خدا کے سارے کلام پر ایمان رکھنے سے شیطان کے عدن میں ناپاکی کا بیج آ گیا ہے۔ اب ہم ایسی جگہ داخل ہو رہے ہیں جہاں شیطان مخالفِ مسیح کے طور پر اِس زمین کے عدن میں گناہ اور برگشتہ مذہب کے عدن میں تخت حاصل کر رہا ہے۔ اُس نے یہ کہہ کر آغاز نہیں کیا تھا کہ'' میں شیطان میں ہوں۔ میں عظیم فرشتہ ہوں''۔ اِس سے نہیں بلکہ خدا کے کلام کو الٹانے سے اُس نے ابتدا کی اور اُس نے ہر زمانہ میں اپنی بادشاہی اِسی طرح حاصل کی ہے اور اب اِس بڑے دھوکہ کے زمانہ میں

کا عدن تعمیر کر لیا ہے۔ سائنسی مناد، سائنسی کلیسیا، سائنسی علم ِ الٰہیات ہر چیز سائنسی ہے۔ اِس کی ہر چیز علم کی بنیاد پر ہے۔ پوری کلیسیا علم پر تعمیر شدہ ہے۔ یہ ایمان پر تعمیر نہیں ہوئی۔

4-15 ایک دفعہ میں ایک شخص کی کلیسیا میں شرکت کے لئے گیا۔ یہ مغربی علاقوں میں ایک بہت بڑا اسماعت خانہ تھا۔ وہ بڑا اسلجھا ہوا آدمی تھا لیکن وہ اِن باتوں کا انکار کرتا تھا جن پر ہم بات کرر ہے ہیں۔ وہ بڑا اسلجھا ہوا بزرگ آدمی تھی اور میں اُسے پسند کرتا تھا۔ جب اُس کی جماعت باہر نکلی۔۔۔ وہاں تقریباً چھ ہزار لوگ بیٹھ سکتے تھے۔ جب وہ تقریباً پندرہ سو افراد کی جماعت سہ پہر کی اِس عبادت کے بعد باہر نکلی وہ سب خوش لباس اور ذہین لوگ تھے میں وہاں بیٹھا انہیں دیکھتا رہا۔ اُس آدمی نے بڑا اچھا وعظ پیش کیا۔ پھر اُس نے پوچھا کہ اگر کوئی مسیح کو قبول کرنا چاہتا ہے تو صرف اپنا ہاتھ بلند کرے۔ لیکن کسی نے ہاتھ نہ اٹھایا۔ آخر ایک عورت نے اپنا ہاتھ بلند کیا۔ اُس نے کہا ''ٹھیک ہے، اب آپ مسیحی بن گئی ہیں'' اور اُسے بپتسمہ کے لئے تیار کیا۔ پھر اُس نے ایک بچے کو مخصوص کیا (چھوٹے بچے کو چوما) اُس پر دعا کی اور سامعین کو رخصت کر دیا۔

1-16 جب اُس کی جماعت باہر گئی جو تمام شائستہ، باعلم اور تعلیم یافتہ لوگ تھے، میں اُس آدمی کے ساتھ مصافحہ کرنے کے لئے ایک طرف کھڑا ہو گیا اور جب وہ باہر گیا تو اُس کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد میری بھیڑ اندر آ گئی۔ جب اُس کے لوگ اندر تھے تو میرے لوگوں کو داخلے کی اجازت نہیں مل سکتی تھی اور میرے لوگ پہیوں والی کرسیوں، بیساکھیوں، بند جیکٹوں، پاگلوں اور ہر قسم کے بیماروں کے ساتھ آئے۔ کیا آپ نے فرق دیکھا؟

یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے مجرم نہیں ٹھہرایا جائے گا لیکن ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے"۔ دیکھئے، ایسا شخص اِس بات کو وہاں رکھنے میں ناکام رہتا ہے۔ سمجھے؟ وہ عورت یسوع پر ایمان لائی۔ اُس نے نجات حاصل کر لی تھی، اگر یہ نشان ایمان لانے والے کے وسیلے کام کریں۔ "اور جو کوئی میرا کلام سنتا ہے"۔ اِس کا مطلب صرف کانوں سے سننا ہی نہیں بلکہ اِسے سمجھنا بھی ہے۔ سن تو کوئی بھی سکتا ہے۔

ایک کسبی بھی اِسے سن کستی ہے اور سن کر بھی کسبی ہی رہتی ہے۔ سمجھے؟ شرابی بھی سن سکتے ہیں ۔جھوٹا بھی سن سکتا ہے اور پھر بھی جھوٹا رہتا ہے۔ لیکن "جو میرا کلام سمجھتا ہے اور میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے"۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ سمجھے؟ کوئی شخص اِسے قبول نہیں کر سکتا اگر خدا نے اُسے پہلے سے مقرر نہ کیا ہو۔ یسوع نے کہا تھا "کوئی میرے پاس اُس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے اور جن کو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آ جائیں گے"۔ آمین۔ یہ خدا کی مطلق قدرت اور پیشگی علم ہے ۔وہ اکیلا رہتا ہے اور کوئی شخص نہیں جو اُسے سمجھائے کہ اُسے کیا کرنا ہے۔

5-16 ایمان نہ لانے اور خدا کے سارے کلام کو نہ لینے سے بے اعتقادی، ناپاکی، گناہ، نفرت کا ایک بیج پیدا ہو گیا ہے اور اِس ذہانت پرست کلیسیائی زمانے میں ابدی موت پائی جاتی ہے۔ کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں؟ اِس دَور میں جب ساری دنیا مذہبی بن گئی ہے۔۔۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ پوری دنیا مذہبی ہے۔ اِس بڑے مذہبی زمانہ میں ہر کونے میں بڑے بڑے گرجا گھر، ہر چیز۔۔۔ سب چیزیں گھوم کر شیطان کر پرستش پر منتج ہوتی ہیں۔ یہ عین بائبل میں لکھا ہے۔ یہ سچ ہے۔

جسے تربیت دی گئی ہوتی ہے کہ کیسے بولنا ہے کیا کام کرنا ہے، لوگوں کے جذبات کو کس طرح ابھارنا ہے، تین چار سال تک ہر بات نفسیاتی بنیادوں پر سکھائی جاتی ہے کہ لوگوں کے ذہنوں پر کس طرح اثر انداز ہونا ہے۔ خدا کا روح ایسی چیز نہیں ہے جسے آپ کے اندر تربیت دی جاتی ہے۔ یہ ایسی چیز ہے جو قادرِ مطلق خدا کے ہاتھ سے پہلے سے آپ کے اندر ٹھہرائی گئی ہے۔ آپ کے تجربات آپ کے اندر سکھائے یا تربیت نہیں کئے جاتے بلکہ یہ خدا کے ہاتھ اور پیشگی علم سے آپ کے اندر پہلے مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

1-17 اب وہ اپنے بہت بڑے عدن کو سامنے لے آیا ہے جس میں اب وہ رہ رہے ہیں، یعنی کلیسیائی دنیا کا عدن۔ وہ سب ایک بہت بڑی اقتصادی کونسل میں متحد ہو رہے ہیں اور ایک عالمگیر کلیسیا بنانا چاہتے ہیں، وہ سب ایک سربراہی کے ماتحت آ رہے ہیں جہاں عین شیطان کو تاج پہنایا جائے گا۔

اور اِس سے پہلے کو دلہن اِس اتحاد کے اندر چلی جائے، اُسے آخری پکار کے ساتھ بلا لیا جائے گا کیونکہ اگر وہ ایک بار اس میں چلی گئی تو اُس پر حیوان کا نشان لگ جائے گا اور وہ زیرِ عتاب آ جائے گی۔ پھر وہ اس میں سے کبھی نکل نہ سکے گی۔ اسی لئے اُس نے کہا تھا ”اے میری امت کے لوگو! اس میں سے نکل آؤ، اِس سے پہلے کہ یہ اُس شخص کے ماتحت چلی جائے۔ اُن میں سے نکل آؤ اور خود کو الگ کر لو“۔

3-17 اب، اِس عدن میں نفرت، موت، شہوت، گندگی، برگشتگی اور خدا سے ابدی جدائی ہے۔ مگر کیسے؟ غلط بیج کے بوئے جانے سے۔ اِسے مجھے وہ رویا یاد آ گئی ہے جو میں نے پہلی بار پینتی کاسٹل لوگوں سے ملاقات کے بعد دیکھی تھی کہ سفید لباس والا شخص بیج بوتا ہوا پوری

والا شخص کڑوے دانے بوتا ہوا آیا اور باغِ عدن میں حوا کی گناہ کیلئے خواہش کو استعمال کر کے اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ اور اگر حوا نے علم کی خواہش کی اور یہ گناہ ٹھہرا تو جب ہم علم کی خواہش کے پیچھے بھاگتے ہیں (پی ایچ ڈی، ایل ایل ڈی بننا چاہتے ہیں) تو یہ بھی گناہ ہے۔ یہ بڑا سخت بیان ہے لیکن سچائی ہے۔ خواہ یہ بات کتنی بھی سخت ہے مگر سچائی ہے۔ سمجھے؟ علم یا تحقیق کے پیچھے بھاگنا۔۔۔

بات یہ ہے کہ ہم آج کل لوگوں کے دلوں میں خدا کا کلام قائم کرنے کی کوشش نہیں کر رہے۔ ہم اپنے آپ کو قائم کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ کلیسیائیں کسی شخص کے دل میں اپنی کلیسیا کی تعلیم بٹھانے میں لگی ہوئی ہیں۔ ہمیں خدا کا کلام قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ پولوس نے کہا تھا ''میں تمہارے پاس حکمت کی لبھانے والی باتیں لے کر نہیں آیا تھا تاکہ تمہارا ایمان انسان کے علم پر نہ ہو بلکہ میں تمہارے پاس روح القدس کے ظہور اور قدرت کے ساتھ آیا تھا تاکہ تمہارا ایمان خدا پر ہو''۔

6-17 یہ ہے آپ کا مقام۔ انسان کو اپنا آپ قائم نہیں کرنا چاہئے۔ اگر خدا کسی آدمی کو بھیجے تو آپ دیکھیں گے کہ ہر شخص اُس کی نقل کرنا شروع کر دے گا۔ دیکھئے، وہ اپنے آپ کو قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہر شخص کہتا ہے ''میں نے یہ کیا میری تنظیم نے یہ کیا، میں یہ کچھ ہوں، فلاں کچھ ہوں''۔ وہ اپنے آپ کو قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم اپنی منادی کر رہے ہیں یا خدا کی بادشاہی کی؟ خدا کے کلام کو قائم کیجئے۔ بے اعتقادی کو نکالئے اور انسان کے دل میں خدا کی بادشاہی بٹھایئے۔ اور خدا کی بادشاہی کسی شخص کے دل میں بٹھائی نہیں جا سکتی اگر خدا نے اُس کو اِس قسم کا نہ بنایا ہو۔ خدا کو کسی ایسی جگہ قائم نہیں کیا جا

ایسی بھی راہ ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے" ذہانت کی ہر بات درست ہی دکھائی دیتی ہے۔

1-18 جیسا کہ چند اتوار پہلے میں نے آپ کو بتایا تھا کہ جب میں اپنی مرتی ہوئی بچی کے پس بیٹھا تھا تو شیطان وہاں آ کھڑا ہوا اور کہنے لگا "اِسی طرح ایک رات تیرا باپ تیرے بازوؤں میں مر گیا تھا۔ اُدھر تیری بیوی کی لاش مردہ خانے میں پڑی ہے اور اِدھر تیری بچی مر رہی ہے تو نے خدا سے جواب مانگا ہے اور اُس نے تیرے آگے تاریک پردہ ڈال دیا ہے۔ کیا اب بھی تو کہہ سکتا ہے کہ وہ بھلا خدا ہے اور کیا تو اب بھی کہے گا کہ وہ شافی ہے۔ اور تُو جو اِس بات پر کھڑا ہے کہ جو کچھ تو نے بیان کیا تھا سچ ہے تو اِس بات میں غلطی پر ہے"۔ ہر دلیل اور ہر ذہنی صلاحیت اِس نکتہ پر اتفاق کرے گی کہ وہ بہت حد تک درست کہہ رہا تھا۔ اسی طرح وہ اُس وقت بھی درست کہہ رہا تھا جب اُس نے حوا سے کہا "تمہاری آنکھیں کھل جائینگی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے پہچاننے (غلط اور درست کی پہچان) والے بن جاؤ گے، کیونکہ خدا نے ابھی تک اُنہیں خود دیکھنے نہ دیا تھا کہ وہ بغیر کپڑوں کے ہیں۔ پس اُنہیں معلوم ہوا کہ وہ بُرے بھلے میں تمیز کرنے والے بن جائیں گے اور وہ ٹھیک کہہ رہا تھا۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ یہ کام خدا کے کلام کے برعکس تھا۔

4-18 اور سیمنریوں میں خادم جب انسان کی بنائی ہوئی تعلیمات سیکھتے ہیں تو یہی کچھ کرتے ہیں۔ ممکن ہے یہ درست دکھائی دے، ممکن ہے کہ اِس سے بات اچھی طرح سمجھ میں آتی ہو لیکن تو بھی یہ غلط ہے۔ ہمیں اِس کو سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں کیونکہ خدا نے ایمان رکھنے کو کہا ہے اس سے یہ بات ہمیشہ کے لئے طے ہو جاتی

ڈی بننے کی خواہش کی اور کس طرح اپنی پہلی حالت سے زیادہ خوبصورت بننا چاہا۔

5-18 غور کیجئے کہ مرد اور اُس کی بیوی کس قدر ایک جیسے تھے۔۔ وہ دونوں باغِ عدن میں یعنی خدا کے عدن میں ننگے تھے اب میں چند منٹوں میں پیغام ختم کرنے جا رہا ہوں۔ اب پیغام کے اختتام پر غور سے توجہ کیجئے۔

اب اِس کا موازنہ کیجئے۔ مرد اور اُس کی بیوی خدا کے عدن میں کتنے ملتے جلتے تھے۔ اُن کے بدن پر کپڑوں کا نام ونشان بھی نہ تھا لیکن اُنہیں کچھ علم نہ تھا۔ اُنہیں کیوں علم نہیں تھا؟ اِس لئے کہ روح القدس کے مقدس پردہ نے اُن کے ننگے پن کے احساس پر ہی پردہ ڈال رکھا تھا۔ وہ ایک دوسرے کو دیکھتے بھی تھے لیکن اُنہیں پتہ بھی نہ چلتا تھا کہ ننگے ہیں۔ پاکیزگی کے پاک روح نے اُن کو اپنے پردہ میں چھپا رکھا تھا۔ وہ ایک پردہ میں چھپے ہوئے تھے۔

6-18 آج بھی جو خدا کے پردہ میں ہیں وہ دیکھتے بھی ہیں تو خواہش نہیں کرتے۔ وہ اپنا رُخ دوسری طرف پھیر لیتے ہیں۔ خدا نے اُن کی آنکھیں آپ لے رکھی تھیں۔ اُن میں سے ایک مرد تھا اور دوسری عورت لیکن وہ جانتے بھی نہ تھے کہ ننگے ہیں، اس لئے کہ خدا کی پاکیزگی نے اُن کی آنکھوں پر پردہ ڈال رکھا تھا۔ غور کیجئے، خدا نے مقدس پردہ سے اُن کے شعور کو گناہ سے چھپا رکھا تھا۔ کاش اِس پر مزید بولنے کے لئے ہمارے پاس چند منٹ وقت ہوتا۔ دیکھئے عبرانیوں کی کتاب میں لکھا ہے'' کیونکہ عبادت کرنے والے جب ایک بار پاک ہو جاتے تو پھر اُن کا دل اُنہیں گنہگار نہ ٹھہراتا''۔ گناہ اُس سے دُور ہو جاتا ہے۔

2-19 میں نے آج صبح بھائی نیول کو کہتے سنا کہ ممکن ہے کوئی اُس سے سوال کرے'' میں

القدس آپ کے اندر موجود عمل ہے۔ یہ زندگی ہے، کوئی جذبہ نہیں، نہ کسی قسم کا جسمانی نشان ، بلکہ یہ ایک شخص یسوع مسیح ہے، یعنی خدا کا کلام جو آپ کے دل کے اندر قائم کیا گیا ہو کہ اِس زمانہ کے لئے کئے گئے کلام کے ہر لفظ کو زندہ کردے۔ روح القدس کو کام کرتے ہوئے دیکھئے، وہ تنظیم میں بہت زیادہ کام نہیں کرتا مگر اُسی حد تک جہاں تک تنظیم کلام کے مطابق رہتی ہے۔

3-19 غور کیجئے، خدا کے کلام کے مطابق روح القدس کے پاس ایک مرد اور ایک عورت ننگے تھے لیکن اُنہیں معلوم تک نہ تھا۔ کتنی خوبصورت بات ہے، یہ کلام یعنی خدا کے بیج کی زندگی تھی۔ خدا نے کہا تھا ''اے عورت باغ کے بیچ میں ایک درخت ہے اور ایک دوسرا درخت ہے۔ اِس دوسرے درخت کے پھل کو چھونا بھی نہیں کیونکہ جس روز تم نے اُس میں سے کھایا تم مر جاؤ گے''۔ اُن کے اوپر مقدس پردہ پڑا تھا وہ اس کے بارے میں کچھ نہ جانتے تھے، وہ اُسے چھونے کی جرات بھی نہ کر سکتے تھے۔

وہ مقدس پردہ میں تھے۔ وہ خدا کے خیمہ محفوظ تھے۔ وہ زندہ تھے۔ اُن کے گرد موت موجود نہ تھی۔ ہیلیلو یاہ۔ ان کے اندر ایک دوسرے کے لئے مکمل محبت تھی اور وہ مکمل طور پر ہمیشہ کی زندگی کے حامل تھے۔ اُن کے اندر کامل محبت، یعنی خدا کی محبت کی کامل سمجھ موجود تھی۔ اُن کے پاس خدا کا کلام تھا اور وہ اُس پر قائم تھے۔ وہ زندہ اور خدا کے عدن میں محفوظ تھے اور موت اُن کے قریب موجود نہ تھی۔

5-19 پھر شیطان نے حوا کو اپنی علمِ الٰہیات کی خوشخبری، علم، اعلیٰ نظامِ تعلیم، اعلیٰ اخلاقیات، بہتر تہذیب، اعلیٰ تعلیم اور دیگر ایسی چیزوں کی خوشخبری سننے پر مائل کر لیا۔ جب

ہمیں حکم ملا ہوا ہے)، جب اُس نے اُسے یہ سننے پر مائل کرلیا۔۔۔’’اب ذرا دیکھئے۔کلیسیا یہ کچھ یا وہ کچھ ہے۔ یہ اتنے عرصہ سے قائم ہے ۔ ہم پورے ملک کی سب سے پرانی کلیسیاؤں میں سے ہیں۔شہر کا میئر بھی ہمارے گرجا گھر میں آتا ہے۔۔۔‘‘نہیں، مجھے اسے سے غرض نہیں کہ یہ کیسی ہے۔ سمجھے؟ اگر یہ خدا کے کلام کے خلاف ہوتو آپ اِسکے خلاف ہوں۔ یہ آپ کی دشمن ہے۔ ہر وہ چیز جو کلام کے مخالف ہے آپ کی دشمن ہےاور ہر وہ چیز جو کلام کے لئے ہے آپ کا بھائی ہے۔وہ آپ کا جزو ہے۔

6-19 غور کیجئے۔عورت نے مقدس پردہ ہٹا دیا تا کہ دیکھ سکے کہ خواہش درحقیقت کیا چیز ہےاوراس کا نتیجہ کیا ہوگا۔اُس نے اپنی آنکھوں کے آگے سے پردہ کو ہٹا دیا۔خدا نے اُس کی آنکھوں پر مقدس پردہ تان رکھا تھا۔وہ جاننا چاہتی تھی کہ یہ سب کیا ہے۔پس اُس نے یہ سب کچھ دیکھنے کے لئے پردہ ہٹا دیا۔اُس نے شیطان کی سنی اور دیکھ لیجئے کہ اُس نے اُسے کس مقام پر پہنچا دیا۔

اِس کے بعد بھی انہوں نے ہر زمانہ میں یہی کیا ہے کہ ہمیشہ ذہانت کی طرف مائل ہوئے ہیں اوراب شیطان کے علم کی بادشاہی تعمیر کردی ہے (یہی اُس کا بیج تھا جواُس نے بویا تھا) اور دنیا کوموت کا عدن بنادیا ہے۔

2-20 اب مکاشفہ 3 باب میں لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ پرغور کریں۔اپنے ذہن میں سوچئے۔حوا شیطان کی دلہن بن گئی۔اِس سے پہلے کہ آدم حوا کو جانتا اُسے سانپ نے جان لیا۔یہ سچ ہے۔اُس نے حوا کودھوکہ دیا اور شیطان یعنی سانپ آدم سے پہلے حوا کا شوہر بن گیا۔سمجھے؟ اُس نے حوا کو بہکا دیا۔بائبل کہتی ہے کہ اُس نے اُسے بہکایا اورتب اُسے معلوم

3-20 اب لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانہ پر غور کریں۔ یہ کلیسیا یعنی حوا شیطان کی ملکہ بنی بیٹھی ہے۔ وہ دنیاوی چیزوں کے اعتبار سے امیر ہے لیکن ایک بار پھر اندھی اور ننگی ہے اور یہ جانتی بھی نہیں جیسے خدا کے عدن میں تھا لیکن اب اس کا سبب یہ نہیں کہ اُس کے اوپر مقدس پردہ ہے بلکہ خواہش کا پردہ ہے اس لئے کہ اُس نے خدا کا مقدس پردہ اتار دیا تھا اور شہوت کی خاطر علم کا پردہ اوڑھ لیا تھا۔ اب اُس کی آنکھوں پر خواہش کا پردہ ہے اور وہ اِس گناہ کے باعث اندھی ہے۔ وہ بازاروں میں برہنہ پھر رہی ہے اور اُسے یہ معلوم بھی نہیں۔ وہ ایک بازاری کسبی ہے۔ چھوٹی نیکریں پہننے والی عورتیں خدا کی نگاہ میں کسبیاں ہیں لیکن اُنہیں یہ معلوم بھی نہیں۔

4-20 عورتوں کی مثال پر غور کیں۔ اگر آپ جاننا چاہتے ہوں کہ کلیسیا کس حالت میں ہے تو عورتوں کے طرزِ عمل پر غور کریں۔ عورت کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے۔ شیطان کے گناہ اور بے اعتقادی کے عدن میں جو کہ مذہبی برگشتگی اور ایک برگشتہ بادشاہی ہے۔۔۔ انہوں نے خدا کے کلام کو لینے کی بجائے انسان کے ذہنی علم کو قبول کیا ہے۔ انہوں نے کلیسیا کو لینے کی بجائے تنظیم کو لیا ہے اور وہ اسے ایک ہی بڑے سربراہ کی ماتحتی میں لانے کے لئے کوشاں ہیں

5-20 غور کیجئے۔ یہ معصومیت سے برگشتہ ہے۔۔۔ اسے سمجھنے سے قاصر نہ رہیں۔ کلیسیا اِس خواہشات کے پردہ کو اوڑھے رہی ہے دیکھئے کہ اس کا نتیجہ کیا ہوا اس نے کلیسیا کو معصومیت سے برگشتہ کر کے علم کی طرف لگا دیا ہے۔ مقدس پردہ میں وہ معصوم تھی۔ خواہشات کے پردۂ میں وہ علم کی حامل ہے۔ وہ جانتی ہے کہ یہ خوشنما ہے۔ وہ جانتی ہے کہ کیا

اِس کے کھانے سے وہ معصومیت سے علم، پا کیزگی سے شہوت اور گندگی اور زندگی سے موت کی طرف برگشتہ ہوگئی ہے۔

اِس باشاہی کو مرنا ہے، یہ بادشاہی ہلاکت میں پڑے گی۔ آسمان کا خدا اِسے روئے زمین پر سے فنا کرڈالے گا۔

1-21 اب ذرا برگشتگی کو ملاحظہ کیجئے کہ مرد عورت بنا پھرتا ہے اور عورت مرد بن کر پھرتی ہے اور یہ جانتے تک نہیں۔ اگر آپ گلیوں میں آج کے جدید لوگوں پر نظر کریں تو شیطان کے عدن کی پیداوار آپ کو بہت اچھی طرح نظر آجائے گی۔

2-21 غور کیجئے۔ کہ یہ حوا تھی جس کی شہوت کی کشش کو شیطان نے آدم سے گناہ کرانے کے لئے استعمال کیا۔ آج بھی یہ کچھ ہو رہا ہے۔ عورتوں کے بال کٹے ہوئے، چہرے رنگے ہوئے، جسمانی خواہشات کو ابھارنے والے لباس ہیں اور وہ جانتی بھی نہیں کہ یہ سب کام خدا کے کلام کے برعکس ہیں۔ بال کاٹنا اُسے ایک با قابلِ احترام عورت یعنی فاحشہ بنا دیتا ہے۔ چھوٹی نیکریں پہننا اُسے نا قابلِ عزت بنا دیتا ہے۔ بے حیا لباس اُسے کسبی بنا دیتا ہے اور اُسے یہ معلوم نہیں، لیکن اِس کا سبب خدا کی پا کیزگی نہیں بلکہ شیطان کی غلاظت ہے۔

3-21 وہ اپنے آدم کے لئے شہوانی کشش کا سبب بنتی ہے۔ خدا نے اِس بیابان میں سفر کرنے کے لئے اُسے عدن میں ایک لباس پہنایا تھا لیکن عورت نے وہ لباس اتار پھینکا ہے۔ وہ اپنے بدن کو عریاں کرتی ہے جبکہ خدا نے اُسے ہر طرف سے کھال میں لپیٹ دیا تھا، لیکن وہ مسلسل اسے مختصر کرتی رہی۔ اب وہ واپس وہیں پہنچ گئی ہے جہاں وہ ابتدا میں تھی۔

ہے۔ مرد بھی زنانہ قسم کی چھوٹی نیکریں پہنے نظر آتے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ ایسے شخص میں مردانگی کا کچھ زیادہ عنصر ہو۔ آج کا مرد میرے علم کے مطابق سب سے بڑا زنانہ ہے۔ عورت نے اپنے آدم کو اتنا زیادہ گمراہ کر دیا ہے کہ وہ عورت کا زیریں لباس یعنی چھوٹی نیکریں پہننے لگ گیا ہے۔ جب عورت نے زیریں لباس کے علاوہ باقی سب کچھ اتار ڈالا تو وہ جان گئی کہ وہ کیا کچھ کر سکتی ہے۔ اس میں شبہ کی گنجائش نہیں کہ چھوٹی نیکر عورت کا زیر جامہ ہے۔

5-21 اور اب اُس کا آدم عورت کا زیر جامہ پہننے لگ گیا ہے جبکہ خدا کے اصل کلام کے مطابق اگر کوئی عورت مرد کا لباس پہنے یا کوئی مرد عورت کا لباس پہنے تو یہ خداوند کی نگاہ میں نہایت مکروہ ہے۔ ذرا سوچئے۔ بلکہ اب تو وہ عورتوں کی طرح ماتھے پر بال بھی کاٹنے لگ پڑے ہیں۔ وہ اپنے بالوں کو عورتوں کی طرح کنگھی کر کے ماتھے پر لٹکاتے اور ان میں خم بھی ڈالتے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں جو سب سے افسوسناک منظر دیکھے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ میں نے ایسے چھوکرے بھی دیکھے ہیں جن کے بال عورتوں کی طرح تھے اور اُنہوں نے اُن کو ہائیڈروجن پراوکسائیڈ سے بلیچ کر کے کوئی رنگ دیا ہوا تھا اور گھنگھریالی زلفیں بنائی ہوئی تیں۔ زنانے کہیں کے۔ پلپٹ پر اِس طرح کہنا بُری بات ہے لیکن کلام کہتا ہے کہ عدالت خدا کے گھر سے شروع ہو گی۔ انہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ مرد ہیں یا عورت اور میں یہاں تک سمجھتا ہوں کہ آئندہ امریکہ کی فوج بھی شاید چھوٹی نیکریں پہننے لگے گی۔ یہ سچ ہے۔ کیا آپ نے دیکھا کہ یہ کیسی گمراہی ہے؟ لمبے بال رکھنا عورت کے لباس میں شامل ہے۔

کوئی اور مقام تھا اور میں حیرت سے بت بن گیا۔ایک نوعمر لڑکا وہاں آیا اُس کا منہ کھلا ہوا تھا ۔اُس کے بال سیاہ رنگ کے تھے اور اُس نے اِس طرح سے کنگھی کی ہوئی تھی اور اپنی آنکھوں کے اوپر لاکر ان میں پیچ ڈالے ہوئے تھے، یوں اُس کی آنکھوں کے اوپر چھلے سے نظر آرہے تھے۔اگر میں نے کبھی گمراہی کا منظر دیکھا تو۔۔۔ دیکھئے کہ وہ ہماری بات کا یقین نہیں کریگا۔شاید وہ ثابت کر سکے کہ وہ مرد ہے لیکن اندر اُس کے زنانہ روح ہے۔وہ نہیں جانتا کہ کس جنس کا ہے۔یہ سچ ہے کیسی برگشتگی اور گمرائی ہے۔یہ کام شیطان کرتا ہے۔ وہ قوموں کو گمراہ کرتا ہے۔وہ کلیسیا کو گمراہ کرتا ہے۔وہ لوگوں کو گمراہ کرتا ہے۔وہ دھوکہ باز ہے اور حقیقی سچائی کو الٹ کر پیش کرتا ہے۔خدا نے مرد کو مرد بنایا اور عورت کو عورت بنایا اور ان کے لئے مختلف قسم کے لباس ٹھہرائے اور وہ چاہتا تھا کہ وہ اُسی طرح قائم رہیں اور اُسی طرح عمل کریں۔ان میں ایک مونث ہے اور ایک مذکر ہے۔خدا نے باغِ عدن میں حوا کو آدم سے جدا کر دیا تھا۔

3-22 عورتیں اپنے بال کاٹ کر مردوں جیسے بنا رہی ہیں اور مرد عورتوں کی طرح بال بڑھا رہے ہیں۔عورتیں مردوں کا بیرونی لباس اور مرد عورتوں کا اندرونی لباس پہننے لگے ہیں ۔یہ بات عبادت کے تقدس کے خلاف ہے لیکن میرا یہ مقصد نہیں ہے۔یہ انجیل کی حتمی سچائی ہے۔اگر آپ یہ نہیں جانتے تو آپ کے اندر کوئی خرابی موجود ہے یا تو آپ نابینا ہیں یا پھر کبھی باہر بازار میں نہیں نکلے۔وہ مرد اور عورتیں سمجھتے ہیں کہ یہ سب جائز ہے۔وہ کسی منزل پر پہنچنے والے ہیں۔

عورتیں کہتی ہیں ”یہ جدید و تازہ چیز ہے“۔شمالی امریکہ کے ریڈ انڈین لوگوں کو دیکھ کر آپ کو

دھوپ سے خود کو بچاتے ہیں۔ اِس طرح چلتے ہوئے جب اُنہیں پسینہ آتا ہے تو اُن کے لباس ائیر کنڈیشنر کا کام دیتے ہیں۔ سمجھے؟ وہ دھوپ میں کھڑے رہتے ہیں۔ آپ دھوپ میں کھڑے نہیں رہ سکیں گے آپ کے جسم پر چھالے بن جائیں گے لیکن دیکھئے کہ اِس کو اعلیٰ تعلیم کا نام دے دیا گیا ہے۔ یہ جدید سائنس کی پیداوار ہے۔

5-22 لودیکیہ کے زمانہ کی عورت برہنہ ہے اور یہ نہیں جانتی۔ وہ باغ ِ عدن میں برہنہ تھی۔ کیا آپ اِن دو باہم متشابہ بادشاہیوں کو سمجھ گئے ہیں؟ ایک گناہ اور موت سے ہے۔ دوسری زندگی اور راستبازی ہے۔ باغ ِ عدن میں وہ دونوں مقدس پردہ کے اندر تھے اور دونوں ننگے تھے۔ اُنہیں یہ معلوم نہ تھا۔ وہ اِس کے بارے میں کچھ بھی نہ جانتے تھے اس لئے کہ خدا کے روح کے پردہ میں تھے۔ گناہ کی بادشاہی میں وہ بُری خواہشات کے پردہ میں ہیں اور ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں۔ آدم حوا کو دیکھتا تھا لیکن اُسے معلوم نہ تھا کہ وہ ننگی ہے لیکن اب عورت بُری خواہش کے پردہ میں ہے اور خود کو ننگا محسوس نہیں کرتی بلکہ وہ اِس خواہش کے تحت اِس لئے خود کو ننگا کرتی ہے تاکہ مرد اُسے دیکھیں۔ اُس کے اِس کام کا مقصد صرف یہی ہوسکتا ہے۔ وہ اِس بات کا یقین نہیں کرتیں لیکن ایسا کرتی ہیں اور مرد اُن کو دیکھتے ہیں۔ جب ایسا مرد یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ بڑی پُرکشش ہے تو پلٹ کر اُسی کے کچھ کپڑے پہن لیتا ہے۔

1-23 اوہ، کتنی برگشتگی ہے، یہ کیسا زمانہ ہے، کیسا وقت ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں؟ اس میں کتنا فریب ہے۔ برگشتگی کی روح مرد پر قابض ہے وہ یہ سب کچھ کرتا ہے اور جانتا بھی نہیں۔ مرد اور عورت دونوں پر شیطان کی خواہشات کا پردہ پڑا ہے۔ عظیم معاشرے کی

وہ جانتے نہیں لیکن وہ ایک تنظیم ہیں۔ چھوٹی نیکروں والی عورتیں ایک تنظیم سے تعلیم رکھتی ہیں۔ اِس طرح کا لباس پہننے والے مرد بھی ایک تنظیم میں ہیں۔ میں آپ کو اِس کا مخفف بتا تا ہوں: وہ ہے ''بی ایس ایس''، یعنی بِگ سسٹرز سوسائٹی۔ یہ چیز ہے جس کیساتھ وہ تعلق رکھتے ہیں۔ اِس طرح کی نیکریں پہنے ہوئے وہ نا قابل ِ توضیح اور مکروہ نظر آنے والی حالت میں زنانہ قسم کے معاشرے کی تشکیل کریں گے۔

3-23 اب مرد حضرات میرے ساتھ اتفاق نہیں کریں گے مگر یہ سچائی ہے۔ آپ اپنی اصلیت کے برعکس ہو چکے ہیں لیکن جانتے نہیں۔ آپ کا رویہ مردوں کا سا نہیں رہا مرد اتنے نازک ہوتے جا رہے ہیں کہ جلد ہی وہ بالکل بیکار ہو جائیں گے اور یہی حال عورتوں کا بھی ہے۔ وہ ایک معاشرہ ہیں۔ وہ ایک تنظیم ہیں۔ کیوں؟ ''میرا ہمسایہ جان چھوٹی نیکر پہنتا ہے تو میں کیوں نہیں پہن سکتا؟ لویلہ چاہتی ہے کہ میں یہ پہنوں کیونکہ میرا ہمسایہ جان بھی یہ پہنتا ہے۔ اگر سوزی جین یہ پہنتی ہے تو پھر مارتھا جن یا سوزی لوئ بھی پہن سکتی ہے'' یا جو بھی کسی کا نام ہو۔ سمجھے؟ دیکھئے۔ یہ ایک معاشرہ ہے۔ یہ ایک تنظیم ہے۔ وہ روحانی اعتبار سے اِس میں شامل ہیں لیکن جانتے نہیں۔

4-23 اگر یہ سب ایسے ہے اور آپ دیکھتے ہیں کہ یہ ایسے ہے تو پھر آپ اندھے ہیں۔ آپ اِن تنظیموں کو دیکھنے کے معاملہ میں اندھے ہیں جن کے اندر شیطان نے آپ کو داخل کر رکھا ہے۔ یہ سب کچھ خدا کے اصل کلام، اُسکی بادشاہی اور اپنے فرزندوں کے لئے اُس کا منصوبہ کا الٹ ہے۔ شیطان نے مردوں اور عورتوں کو اِن چیزوں میں جکڑ رکھا ہے لیکن وہ اِس گمراہی کو جانتے نہیں۔ کسی کلیسیا کا ڈیکن یا پلپٹ پر کھڑا ہونے والا پادری جس نے

اب خدا کے بیٹے نہیں رہے۔ وہ ہرگز خدا کے فرزند نہیں ہیں۔

ایسا مرد خدا کی سوچ سمجھ کے فلٹر سے نہیں گزرا، ورنہ عورتوں کے سے کپڑے نہ پہنتا اور نہ ہی عورت مردانہ کپڑے پہنتی۔ سمجھے؟ ایسے لوگ خدا کے فرزند نہیں (اگرچہ یہ کہنا بڑی سخت بات ہے لیکن) درحقیقت وہ شیطان کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ شیطان اِس دنیا کو گمراہ کر کے اِس پر حاوی ہونے اور اِسے اپنی بادشاہی بنانے میں کامیاب رہا ہے، اِس لئے کہ انسانوں کو اپنی آزاد مرضی کا مالک بنایا گیا تھا کہ وہ جس قسم کی زندگی چاہیں اُس کا انتخاب کر لیں۔ اِسی سے نظر آتا ہے کہ کسی کے دل میں کیا تھا۔ سمجھے؟

1-24 کیا آپ اپنی آواز کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟ آپ کے اعمال آپ کی آواز سے زیادہ بلند بولتے ہیں۔ اگر میں کسی آدمی کے پاس جاؤں اور وہ کہے "اوہ، ہم سب مسیحی ہیں۔ ہم کلیسیا کے رُکن ہیں" اور اُس کے دفتر میں ہر طرف برہنہ تصویریں لگی ہوئی ہوں تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اُس نے مجھے کیا بتایا بلکہ میں خود بھی اچھی طرح سمجھ جاؤں گا اور اِسی طرح آپ بھی سمجھ سکتے ہیں۔

اگر کسی عورت کے بال کٹے ہوئے ہوں اور وہ کہے کہ میں مسیحی ہوں؟ آپ بہت اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ کیا ہے۔ سمجھے؟ اگر کسی عورت نے رنگ و روغن لگایا ہو، بناؤ سنگھار کیا ہو، چھوٹی نیکر پہنی ہو اور کہے کہ میں مسیحی ہوں؟ آپ اس سے بہتر جانتے ہیں۔ خدا کا کلام آپ کو اس سے بہتر بات سکھاتا ہے۔ کلام کہتا ہے کہ وہ اِس طرح کرتے ہوئے مسیحی نہیں ہو سکتی۔ وہ تو احترام کے لائق بھی نہیں ہے۔ خدا ایک بے حرمت چیز کو اپنی بادشاہی میں کیونکر داخل ہونے دے گا؟ جی نہیں، ہرگز نہیں۔ اُن کے اعمال سے اُن کی خواہشات کا

3-24 آپ کبھی کسی کبوتر کو کسی چیل کیساتھ کھانے پر مائل نہیں کر سکتے۔ کبوتر کے شکم میں صفرا نہیں ہوتا۔ وہ گلے سڑے گوشت کو نہیں کھا سکتا۔ اگر وہ اس میں سے چکھ بھی لے تو وہ مر جائیگا اور وہ اِس سے آگاہ ہے لیکن چیل جو چاہے کھا سکتی ہے۔ سمجھے؟ اُس کے پیٹ میں صفرا بکثرت موجود ہے۔ آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ آج دنیا کی حالت بھی ایسی ہی ہے۔ وہ ننگے اور اندھے ہیں لیکن یہ جانتے بھی نہیں۔ شیطان نے یہ کام عورت کی علم اور شہوت کی خواہش کے ذریعہ سے کیا جس کا انتخاب اُس نے اپنی مرضی سے کیا۔

4-24 یاد رکھئے! یہ حوا تھی جس نے آدم کو گناہ پر مائل کیا اور یہ عورت تھی جس نے اپنا لباس ترک کر دیا اِس سے پہلے کہ اُس کے آدم نے اپنا لباس ترک کیا ہو۔ سمجھے؟ یہ ہمیشہ عورت ہوتی ہے اور اِس زمانہ میں بھی ایسا ہی ہے۔ یہ کلیسیا ہے جو آدمی کو تباہی کی طرف لے جاتی ہے۔ یہ کلیسیا ہے جو آدمیوں کو جو خدا کے فرزند بننا چاہتے ہیں موت کی طرف لے جاتی ہے۔ یہ عورت یعنی کلیسیا ہے، بائبل یعنی خدا نہیں۔ کیونکہ بائبل مرد ہے۔ جی ہاں، کیونکہ کلام مجسم ہوا اور وہ ایک مرد تھا، سمجھے؟ بائبل مرد ہے، پر کلیسیا عورت ہے۔ بائبل کسی کو تباہی کی طرف نہیں لے جاتی یہ کلیسیا ہے جو اُسے تباہی کی طرف لے جاتی ہے۔ یہ بائبل نہیں بلکہ کلیسیا تھی جس کے ساتھ وہ ننگا ہو کر چلا گیا۔ سمجھے؟ بائبل نے اُسے بتایا تھا کہ وہ ننگا ہے۔ جی ہاں۔ غور کیجئے کہ حوا نے کیونکر شہوانی خواہش کے ذریعہ علم کی خواہش کی کہ یہ کیا تھا اور آیا کہ یہ پھل اچھا ہے یا نہیں۔

7-24 خدا کسی روز اسے مرد کے ذریعے واپس لے آئیگا۔ وہ عورت کی وجہ سے پھنس گیا تھا لیکن ایک مرد یسوع مسیح کے وسیلہ سے جو کہ کلام ہے اُس نے رہائی پائی اور پھر یہ کیا تھا؟

تھی۔میرے پاس چار یا پانچ صفحے باقی ہیں جن پر کلام کے حوالہ جات اور جن باتوں کا ذکر میں کرنا چاہتا ہوں لکھی ہوئی ہیں۔آیئے یہ کہتے ہوئے اپنی گفتگو بند کریں۔

1-25 یاد کیجئے کہ کچھ عرصہ ہوا میں آپ کو یہاں سات نرسنگوں یعنی نرسنگوں کی عید کے متعلق سکھا رہا تھا اور میں نے کہا تھا ''یہ آٹھویں دن کی عید ہے''۔پس ساتواں دن آخری دن ہوگا جو کہ ہزار سالہ بادشاہت ہے۔مگر ایک آٹھویں دن کی عید ہے جسے آٹھویں دن ہونا چاہئے لیکن دن صرف سات ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ گھوم کر پھر پہلا دن ہی آجائے گا۔جب ہزار سالہ بادشاہت گزر جائیگی تو ایک عدن پھر سے قائم کیا جائیگا۔خدا کی عظیم بادشاہی پھر سے آئیگی کیونکہ گتسمنی باغ میں یسوع نے شیطان کے ساتھ لڑائی کی اور عدن جیت لیا جسے تیار کرنے کیلئے وہ آسمان پر چلا گیا جہاں سے وہ اُس کے ساتھ پھر واپس آئے گا۔

2-25 جب وہ زمین پر تھا تو اُس نے کہا ''تمہارا دل مپ گھبرائے۔اے یہودیو!تم خدا پر ایمان رکھتے ہو۔میں جانتا ہوں کہ تم مجھے بُرے نام سے پکارتے ہو اور مجھے کبھی کچھ کہتے ہو اور کبھی کچھ۔مگر تم خدا پر ایمان رکھتے ہو اور جیسے خدا پر ایمان رکھتے ہو ویسے ہی مجھ پر بھی ایمان رکھو''۔ وہ خدا کا ظہور تھا۔سمجھے؟ میرے باپ کے گھر میں بہت سے۔۔۔یا میرے باپ کی بادشاہی میں،میرے باپ کے منصوبہ میں بہت سے محل ہیں میں تمہارے واسطے جگہ تیار کرنے جاتا ہوں''۔دیکھئے کہ وہ جگہ کتنی طویل یعنی پندرہ سو مربع میل ہے۔''یہ کہاں پر ہے؟''وہ اسے تیار کرنے گیا ہوا ہے۔وہ خالق خدا ہے۔وہ سب کچھ سونے کا بنا رہا ہے۔اُس کی سڑکیں شفاف ہیں۔وہ خالق ہے۔وہ جگہ تیار کر رہا ہے۔

پاس سے آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا''۔سمندر نہیں رہا تھا۔ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی۔ پہلا آسمان کیا تھا؟ یہ ہزار سالہ بادشاہت تھی۔ پہلی زمین کیا تھی؟ وہ یہی زمین تھی۔ اِسے نیا بنایا جائیگا، جیسے نوح کی منادی کے زمانہ میں اِس نے پانی کا بپتسمہ پایا مسیح نے اپنا خون اِس پر چھڑک کر اِسے مقدس ٹھہرایا اور آخر میں آگ کے بپتسمہ سے اِسے نیا بنایا جائیگا اور تمام جراثیم، تمام امراض، تمام بیماریاں، زمین پر کی ہر قسم کی غلاظت کا خاتمہ ہو جائیگا۔ یہ پھٹے گی اور ایک نئی زمین وجود میں آجائیگی۔''پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا۔ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا اور مجھ یوحنا نے شہرِ مقدس نئے یروشلیم کو خدا کے پاس سے آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا''۔

6-25 وہاں پر خدا اپنی خصوصیات کے بیٹے اور بیٹیوں کیساتھ رہے گا جہاں وہ پاکیزگی میں اُنکے ساتھ رفاقت کر سکے گا اور اُن کی آنکھیں ہر قسم کے گناہ کی طرف سے بند ہونگی۔ اس کے بعد وہاں کبھی گناہ نہ ہوگا۔ آیئے سخت جانفشانی کریں۔ اِس دَور میں دھوکہ نہ کھائیں بلکہ اُس دروازہ سے داخل ہونے کے لئے سخت جانفشانی کریں کیونکہ حرامکار اور شہوت پرست اس سے باہر رہیں گے۔''جس کسی نے بُری نگاہ سے کسی عورت کو دیکھا وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زناہ کر چکا''۔ بدکردار عورتیں اور بدکردار مرد اُس سے باہر رہیں گے اور فقط وہی جن کو نجات ملی ہے اور جن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہیں اُس دروازہ سے داخل ہونگے۔ پس عزیزو، جانفشانی کریں، اور اِس زمانہ میں فریب میں نہ آئیں۔

1-26 یہ عظیم وقت ہے۔ کسی کے پاس پیسہ ہے۔ ہر کوئی یہ کچھ فلاں کچھ کر سکتا ہے۔ ہر

وہاں کوئی کار یا ہوائی جہاز نہ ہوگا۔ وہاں بالکل مختلف قسم کی تہذیب ہوگی یہ علم یا سائنس کی تہذیب نہیں ہوگی بلکہ یہ ایک بار پھر معصومیت اور زندہ خدا پر ایمان رکھنے کی تہذیب ہوگی۔ آیئے اُس میں داخل ہونے کے لئے جانفشانی کریں کیونکہ میری زندگی کا سارے کا سارا مقصد بس اُس شہر میں داخل ہونا ہے اور جب میں پیچھے مڑ کر دیکھوں گا تو آپ میں سے ہر ایک میرے پیچھے چلا آرہا ہو جیسا کہ ہم یہ گیت گایا کرتے ہیں "مقدسین اندر جارہے ہوں گے۔ جب وہ جارہے ہوں تو میں بھی اُن میں شمار ہونا چاہتا ہوں"۔ آیئے دعا کریں۔

3-26 پیارے آسمانی باپ، جیسا کہ دن گزرتے جارہے ہیں اور ہم وعدہ کو قریب آتے دیکھ رہے ہیں تو پیارے خدا ہم دعا کرتے ہیں تو اِسے ہمارے دلوں میں ڈال دے تاکہ ہم سے کوئی غلطی سرزد نہ ہو۔

پیارے خداوند، ہمارے شعور کو خالص رکھ اور ہمارے دلوں پر پردہٗ ڈال دے، ہماری آنکھوں پر دنیا کی چیزوں اور دنیا کی فضول چیزوں کی طرف سے اور بڑا بننے کی فضول شان و شوکت کی خواہش پر پردہ ڈال دے۔ دنیا کے بادشاہ حکمران اور مطلق العنان حاکم خواہ کتنے بھی بڑے ہوں وہ پہلی قیامت میں زندہ نہیں کئے جائیں گے کیونکہ لکھا ہے "مبارک اور مقدس وہ ہیں جو پہلی قیامت میں شریک ہوں گے کیونکہ اُن پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں"۔ خداوند، اُن پر دوسری موت یعنی روحانی موت کا کچھ اختیار نہ ہوگا۔ وہ نجات یافتہ ہیں۔

5-26 خداوند، یہ سمجھنے کی بات ہے کہ جلد ہی ایسی گھڑی آئیگی کہ کوئی شخص کسی دوسرے سے ملاقات کے لئے جائیگا اور اٹھا لیا جائیگا۔ "دو آدمی ایک ہی پلنگ پر سوتے ہونگے، ایک

دوسرا چھوڑ دیا جائیگا''۔ خداوند ہماری مدد فرما کہ ہم تیری نگاہ میں بے عیب ہوں، خواہ کوئی دوسرا ہمارے بارے میں جو کچھ بھی کہتا رہے لوگ جو چاہیں کہتے رہیں۔ بخش دے کہ ہماری گفتگو پاک ہو۔ بخش دے کہ یہ خدا کے کلام کے ذائقہ سے اِس قدر بھری ہو کہ ہمارے اندر کوئی بھی خامی نہ پائی جائے جبکہ ہم اپنی تمام کوتاہیوں کے لئے منت کرتے ہیں کہ ہمارے اور تیرے درمیان یسوع مسیح کا خون موجود رہے۔ تا کہ تو یسوع کے خون میں سے ہمارے اوپر نگاہ کرے۔ نہ ہماری راستبازی پر، نہ ہمارے اعمال پر بلکہ تو اپنے معیار پر نگاہ کر۔ خداوند، بخش دے۔

1-27 معصوم ترین بچے اور بزرگ ترین آدمی تک جتنے یہاں بیٹھے ہیں اور خدا کے کلام سے بہرہ مند ہوئے ہیں ان میں سے کوئی رہ نہ جائے۔ اُن کی پاک خواہش صرف خدا اور اُس کے کلام کے لئے ہو۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کس گھڑی ظاہر ہوگا یا کس گھڑی وہ ہمیں اوپر عدالت میں جوابدہی کے لئے طلب کرلے گا۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کس گھڑی آ جائے گا، غالباً یہ ایسے ہوگا کہ ہم اپنی الماری میں سے کارڈ نکال رہے ہوں گے اور وہ کہے گا ''یہ تیرے گھر لوٹ آنے کا وقت ہے۔ اب تجھے جانا ہوگا''۔

خداوند، خالص رہنے میں ہماری مدد فرما۔ خداوند بخش دے۔

اگر ممکن ہو تو بخش دے کہ ہم خداوند کی آمد تک زندہ رہیں۔ بخش دے کہ ہم ہر وہ کام محبت کے ساتھ کرسکیں جو ہمارے اختیار میں ہے اور یہ نگاہ میں رکھیں کہ خدا دنیا میں پھر رہا ہے اور ہر کوئی کھوئی ہوئی بھیڑ کو تلاش کر رہا ہے۔ بخش دے کہ ہم پیار کے ذائقہ سے بھری دعا اور خدا کے کلام کے ساتھ اُن کیساتھ گفتگو کریں اور اُس آخری بھیڑ تک پہنچیں تا کہ ہم اپنے گھر جا

ہے جس میں نام نہاد خوبصورت عورتیں اپنے بدن پر اشتہار آویزاں کیئے پھرتی نظر آتی ہیں کہ: ''ہم اشتہار دیتے اور چاہتے ہیں کہ لڑکے اپنے چہروں پر جام لگائے اور خوبصورت لڑکیاں چھوٹی نیکریں پہنے باہر آجائیں''۔

3-27 ریڈیو اور ٹیلی ویژنوں پر ہر قسم کی فحاشی اور گندگی سنائی اور دکھائی جاتی ہے اور ہالی وُوڈ تمام قسم کے نفسانی جذبات کو ابھارنے والے، فحش اور بے حیا زنانہ لباس متعارف کراتا ہے اور مرد بھی اتنے گمراہ ہوگئے ہیں کہ اُنہوں نے عورتوں کی پوشاک پہننا شروع کر دی ہے اور پھر مرد اپنے بال عورتوں کی طرح اور عورتیں مردوں کی طرح کٹوانے لگی ہیں۔ اوہ خدایا! ہم کیسے خوفناک وقت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اے خداوند یسوع آ۔ آ اور ہمیں اپنے خون کیساتھ پاک وصاف کردے۔ تمام غلاظت اور ریاکاری ہم سے دُور کر دے۔ بخش دے کہ ہم تیرے سامنے ہر وقت اپنی زندگی تیرے خون کے تحت گزاریں۔ یہ ہماری دلی خواہش اور مخلصانہ التماس ہے۔

5-27 پیارے خدا، آج رات اس میز پر جہاں مقدس انجیل پڑی ہے وہیں رومال اور چھوٹے پارسل بھی پڑے ہیں جو بیماروں اور مصیبت زدوں کے پاس جائیں گے۔ اِس وقت ہمارے دلوں سے ایمان کے ساتھ نکلنے والی دعا تیری نگاہوں میں آجائے اور خداوند اگر ہمارے اندر کوئی ناپاک چیز موجود ہو تو ہماری ابھی عدالت کر اور ہم تجھ سے رحم کی التجا کرتے ہیں۔ خداوند ہماری غلطی ہم پر ظاہر کر دے تاکہ ہم تجھ سے تیرا لہو مانگ لیں اور خود کو صاف کرلیں۔ ان بیماروں کو شفا دے اور انہیں صحت یاب بنا دے۔ خواہ جو بھی بیماری ہو اور جہاں بھی یہ جائیں۔ باپ، ایسا ہی ہو۔

بخش دے جو لوگ سفر کر کے گھروں کو جائیں گے اُن کی حفاظت فرما۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے دیگر بیماروں اور بھائی شیفرڈ اور بہن شیفرڈ کے بچے کو جو سائیکل سے گر گیا تھا شفا دی ہے۔ میری دعا ہے کہ اب شریر کی کوئی تا ثیر اُسے نہ چھوئے۔ ننھا لڑکا جب سائیکل چلائے تو میری دعا ہے کہ اب وہ بخیریت رہے۔ ہم تیرے شکر گزار ہیں کہ تو نے ہماری درخواست کے مطابق اِن دیگر لوگوں کو شفا بخشی اور ہم جانتے ہیں کہ ہم جو کچھ مانگتے ہیں وہ پاتے ہیں کیونکہ جس نے ہم سے یہ وعدہ کر رکھا ہے ہمیں اُس پر اعتماد ہے۔ ہم پر اپنا فضل انڈیل دے اور ہمارے گناہ معاف فرما دے۔ ہم یہ سب کچھ یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

2-28 کیا آپ یسوع سے محبت کرتے ہیں؟ کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ شیطان کی بادشاہی سے اکتائے ہوئے اور بیزار ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع اپنی ہزار سالہ بادشاہت میں اپنے عدن میں آ رہا ہے؟ کیا آپ کا ایمان ہے کہ شیطان کا عدن اِس وقت تعمیر ہو رہا ہے؟ دیکھئے اِس کی ہر چیز کی بنیاد ذہانت پر ہے۔ وہ کسی بات پر ایمان لانے سے پہلے چاہتے ہیں کہ وہ سائنسی اعتبار سے ثابت ہو اور آپ خدا کو سائنسی اعتبار سے ثابت نہیں کر سکتے۔ آپ کو ایمان سے اُسے قبول کرنا ہوتا ہے'' اِس لئے کہ خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہئے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے''۔

اے خدا میں اور کچھ جاننا نہیں چاہتا بلکہ صرف یسوع مسیح کے خون کو جو مجھے گناہوں سے پاک کرتا ہے۔ میں یسوع مسیح کے علاوہ اور کچھ نہیں جانتا اور جس طرح

درمیان یسوع مسیح اور اُس کی صلیب کے سوااور کچھ نہ جانوں"۔

4-28 میں آپ کو صرف یہی بتا سکتا ہوں کہ میں اگر میں اپنے دل کو جانتا ہوں تو اِس بائبل پر پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں کہ یہ خدا کا بالکل بے ریا کلام ہے۔ میں اِسی سے زندہ ہوں۔ میں اِسی پر کھڑا ہوں اور اگر مجھے دس ہزار زندگیاں بھی ملتیں تو میں ان کا ایک ایک لمحہ اِس کلام کے لئے دے دیتا، اس لئے کہ یہ یسوع مسیح کا کلام ہے اور مجھے اِس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ وہ اِسے جھوٹا ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، سائنس اسے ناقابل اعتماد کہنے کی کتنی کوشش کرتی ہے لیکن میرے لئے یہ کلام دنیا کی واحد چیز ہے جس پر میں اعتماد کرسکتا ہوں۔ سمجھے؟ وہ میرا ہے، میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں کرتے؟

5-28 اگر آپ کے دل کے اندر کوئی گناہ ہے، اگر کوئی خامی ہے اگر کوئی ایسی بات ہے تو ابھی دعا کریں اور خدا سے کہیں کہ وہ آپ کو معاف کرے۔ آپ میرے لئے دعا کریں، میں آپ کے لئے دعا کروں گا۔ میری دعا ہے کہ خدا آپ کو برکت دے۔ جب تک ہم ملیں دوبارہ جب تک ہم ملیں دوبارہ

جب تک ہم ملیں دوبارہ خدا تمہارے ہمراہ ہو

کیا آپ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں؟ جیسا کہ یوحنا نے کہا" اے بچو! ایک دوسرے سے محبت کرو"۔ ایک دوسرے سے محبت کریں، اس لئے کہ محبت بہت سے گناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔ آیئے ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں۔

جب تک ہم ملیں دوبارہ خدا تمہارے ہمراہ ہو۔ جب تک ہم ملیں دوبارہ (ایک دوسرے پر شفقت کریں، ہر ایک پر شفقت کریں۔ اپنے ہمسائے کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔ یسوع

جب تک ہم ملیں دوبارہ ملیں، جب تک ہم ملیں دوبارہ

جب تک ہم ملیں دوبارہ خدا تمہارے ہمراہ ہو

29-2 کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ یہ میری دعا ہے۔آپ میرے لئے دعا کریں، میں آپ کے لئے دعا کروں گا۔اب مجھے ٹیوسان واپس جانا ہے۔میری دعا ہے کہ خدا آپ سب کو برکت دے۔وہاں سے میں کینیڈا جاؤں گا، پھر واپس کلراڈو اور پھر اَور اور جگہوں پر جاؤں گا۔سمجھے؟ وہاں بھائی ٹونی ہیں اور ایک عظیم بات واقع ہوئی ہے۔وہ عین ویٹیکن روم میں بیداری کی عبادت کرانے والے ہیں اور مجھے بیداری کی اس عبادت کے لئے خود روم جانا ہے۔وہ بھائی حال ہی میں واپس آیا ہے۔تمام لوگ متفق ہیں۔اُنہوں نے بہت بڑا اسٹیڈیم حاصل کیا ہے جہاں ہزاروں ہزار نشستیں ہونگی اور وہ بیداری کی عبادت کے لئے مجھے بلانا چاہتے ہیں۔وہ اِس خدمت میں خداوند کا جلال دیکھنا چاہتے ہیں۔مجھے اِس کے لئے دعا کرنا ہوگی اور دیکھیں گے کہ خداوند مجھے کیا جواب دیتا ہے۔یاد رکھئے، ہم سب مل کر دعا کریں گے۔۔۔ہم کام کر رہے ہیں۔۔۔

29-3 انہی دنوں میں سے کسی روز دلہن مغرب کی طرف جائے گی اور پھر واپس مڑے گی۔یاد رکھئے، وہ یقیناً ایسا کرے گی۔یہ بالکل سچ ہے۔

اب ہم اپنے دلوں کو جھکائے ہوئے آخری شعر کو پھر گائیں گے" نام یسوع کا ساتھ رکھو، ہر مشکل میں ہے یہ ڈھال۔ جب تم پہ آزمائش آئے، اُس پاک نام سے دعا کرو۔یعنی شیطان کے کاموں کی آزمائشیں اور پھر آپ چل دیں۔ یہ کام کرتی ہیں۔ایمان رکھئے، کیونکہ ایمان کام کرتا ہے، دعا میں یسوع کے پاک نام کی سانس لیں۔

اُس پاک نام سے دعا کرو(بھائی بیلر،لوگوں کو دعا کے ساتھ رخصت کریں)

زمین کی امید آسمان کی خوشی

نام ہے پیارا اور قیمتی (بیش قیمت نام)

زمین کی امید آسمان کی خوشی

3-30 اب ہم اپنے سروں اور دلوں کو جھکائے رکھیں اور میں بھائی بیلر کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ سامعین کو دعا کے ساتھ رخصت کریں۔ بھائی اَیسٹل بیلر یہاں ہمارے مددگاروں میں سے ایک اور بہترین مسیحی بھائی ہیں۔ بھائی بیلر،خدا آپ کو برکت دے۔

☆☆☆☆☆☆☆